DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 07-06-2023

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	میرٹ کی پاسداری سے ادارے مزید مضبوط اور مستحکم ہوسکتے ہیں، گورنر	جنگ ودیگر اخبارات
02	عبدالواحد بندیگ کی ادبی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا س، وزیراعلیٰ بزنجو	مشرق ودیگر اخبارات
03	این ای سی اجلاس میں شرکت سنیئر وزیر نور محمد دمڑ سے محکمہ کا قلمدان واپس لے لیا گیا	مشرق ودیگر اخبارات
04	تجارتی مراکز اور دکانیں رات 8 بجے بند کردیئے جائیں، تاجر تنظیموں نے فیصلہ مسترد کردیا	جنگ ودیگر اخبارات
05	بارڈر ٹریڈ کو فروغ دینے سے معاشی استحکام آئے گا، محمد ہاشم نوتیزئی	جنگ ودیگر اخبارات
06	بلوچستان کو ترقی یافتہ اور خوشحال بنانا اولین ترجیحات میں شامل ہے، ماہ جبین شیرانی	آزادی ودیگر اخبارات
07	گندم وآٹے کی قیمتوں میں استحکام کیلئے دفعہ 144 نافذ العمل ہے،	مشرق ودیگر اخبارات
08	بلوچستان ہائی کورٹ محکمہ آبپاشی میں سب انجینئرز کیلئے صرف ڈی اے سی کے حامل افراد اہل قرار	جنگ ودیگر اخبارات
09	ماحول کو صاف رکھنے کیلئے ہر فرد کو کوشش کرنا ہوگی، محکمہ جنگلات	سنچری ودیگر اخبارات
10	ہنرمند افرادی قوت تیار کرنے کیلئے ٹھوس وجامع اقدامات کی ضرورت ہے، صوبائی محتسب	جنگ ودیگر اخبارات
11	تعلیمی منصوبہ بندی کیلئے وسائل کے خرچ میں ترجیحات پر غور کرنا ہوگا، وی سی جامعہ بلوچستان	جنگ ودیگر اخبارات
12	حکومت پسماندہ علاقوں کے عوام کی فلاح وبہبود کیلئے کوشاں، عبدالرحمٰن بزدار	جنگ ودیگر اخبارات
13	بلوچستان بجٹ 16 جون کو پیش ہوگا 120 ارب روپے کے خسارے کا سامنا	جنگ ودیگر اخبارات
14	کوئٹہ کے دو طالب علم ناسا خلائی مشن کا حصہ بنیں گے،	جنگ ودیگر اخبارات
15	لاپتہ افراد کمیشن 5 سے 27 جون تک کوئٹہ میں کیسز کی سماعت کرے گا،	جنگ ودیگر اخبارات
16	موبائل میڈیکل یونٹ سے عوام کو طبی سہولیات فراہم ہونگی، لشکری رئیسانی	جنگ ودیگر اخبارات
17	خضدار میں بدامنی کے واقعات تشویشناک ہیں، نواب زہری	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان

کوئٹہ میں فائرنگ سے سنیئر وکیل عبدالرزاق شر جاں بحق، پنجگور پولیس کی کاروائی بدنام زمانہ منشیات فروش گرفتار کوئٹہ ٹرک اڈے میں فائرنگ جھگی نشین 14 سالہ لڑکی ہلاک، کوئٹہ سیکورٹی گارڈ کا پراسرار قتل، آلہ نقب برآمد، ہرنائی گھر کے اندر سے ٹریکٹر چوری، ہزار گنجی میں منشیات فروش سمیت 2 افراد گرفتار مسروقہ سوزوکی 24 گھنٹے کے اندر برآمد، چمن منشیات برآمد 6 ملزمان گرفتار کر لئے، کوئٹہ میں پولیس تھانہ منظور ترین شہید کی کاروائی مفرور ملزم گرفتار۔

مورخہ 07-06-2023

عوامی مسائل

کنٹریکٹرز کو ایڈوانس ادائیگی کے باوجود زیارت ڈویلپمنٹ پروجیکٹ پر کام بند، حکومت لورالائی ڈیری فارم کو فنڈ فراہم کرے، عوامی حلقے، کیرتھر کینال تباہی سے دوچا رچھوٹے کاشتکار پانی کیلئے ترس گئے، دالبندین میں چینی کی قیمت کم نہ ہوسکی 220 روپے کلو فروخت، کوئلہ کان میں پھنسے دو محنت کشوں کو ایک مہینے بعد بھی نہ نکالا جا سکا، این ایل ایف پاکستان، ژوب سے بھیڑ بکریاں ڈی آئی خان اسمگل ہونے لگیں، کوئٹہ میں پرائس کنٹرول کمیٹی غیر فعال گوشت کی قیمتیں آسمان تک پہنچ گئیں،

اداریہ:

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**بلوچستان کے مسائل اور وزیر اعلیٰ بزنجو کا دوٹوک موقف**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ بلوچستان کو مسلسل نظر انداز کرنا اور دیوار سے لگانا انتہائی غیر مناسب فعل ہے اگر وفاقی حکومت اپنے وعدوں کو پورا کرنے میں سنجیدہ نہیں تو بلوچستان این ای سی کے اجلاس میں شرکت نہیں کریگا صوبے کو شدید مالی مشکلات کا سامنا ہے ہم آئندہ مالی سال کے لئے ایک متوازن بجٹ بنانے کے قابل بھی نہیں ہیں۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز اپنے پالیسی بیان میں کیا۔ بیان میں کسی قسم کی لگی لپٹی رکھے بغیر واضح برملا اور انتہائی دوٹوک انداز میں بلوچستان کا موقف پیش کرتے ہوئے وزیراعظم اور وفاقی حکومت کو بلوچستان کے ساتھ کئے گئے وعدے یاد دلائے گئے ہیں، وزیر اعلیٰ نے کہا ہے کہ گزشتہ سال بھی بلوچستان حکومت کی تجویز کردہ اسکیموں کو وفاقی پی ایس ڈی پی کا حصہ نہیں بنایا گیا سی پیک کی باتیں کی جاتی ہیں لیکن سی پیک میں شامل منصوبوں کے ٹینڈر ہونے کے باوجود بھی انکے لئے فنڈز جاری نہیں کئے گئے۔

اداریے:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**مجھ سمیت بلوچستان کا بھی رکن قومی اقتصادی کونسل کے اجلاس میں شرکت نہیں کریگا**" عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ "**CM Bizenjo,s concerns**" عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ "**پاک چین تجارت میں تیزی بلوچستان کی زمینی اور سمندری حدود اہمیت کے حامل**" عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ سنچری ایکسپریس کوئٹہ "**بلوچستان حکومت مالی بحران کا شکار بجٹ بنانے میں بھی مشکلات کا سامنا**" عنوان سے رضاالرحمان کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 DATE: 07 JUN 2023 Page No: 1

میرٹ کی پاسداری سے ادارے مضبوط اور مستحکم ہوسکتے ہیں، گورنر

وکلاء نئی ٹیکنالوجی اور دستیاب وسائل سے استفادہ کریں، یونیورسٹی لاء کالج کا دورہ

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے کہا ہے کہ کئی سال کے بعد یونیورسٹی لاء کالج کوئٹہ میں پہلی مرتبہ پرنسپل کی تعیناتی باقاعدہ اور شفاف میرٹ پر عمل میں آرہی ہے کیونکہ اداروں میں میرٹ کی پاسداری سے ادارے مزید مضبوط اور مستحکم ہوسکتے ہیں، ہم لاء کالج کو عملاً ایک مکمل یونیورسٹی کی سطح پر ترقی دینے اور تمام ضروری سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے ٹھوس عملی اقدامات کر رہے ہیں، ان خیالات کا اظہار انہوں نے یونیورسٹی لاء کالج کے دورہ کے موقع پر منعقدہ تقریب کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا، وائس چانسلر یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر شفیق الرحمن، پرو وائس چانسلر ڈاکٹر عین الدین اور پرنسپل یونیورسٹی لاء کالج شمس اللہ بھی ان کے ہمراہ تھے، گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے یونیورسٹی لاء کالج کے مختلف حصوں کا معائنہ کیا، ادارے سے متعلق بریفنگ لی۔ اسٹوڈنٹس کے ساتھ گھل مل گئے، درپیش مسائل ومشکلات دریافت کیے اور ان کے پائیدار حل کیلئے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا، شرکاء سے خطاب کے موقع پر گورنر بلوچستان نے کہا کہ بااحساس اور باشعور افراد محض تنخواہ کی خاطر نہیں بلکہ ایک مقصد کے تحت زندگی گزارنے کو ترجیح دیتے ہیں، انہوں نے لاء اسٹوڈنٹس کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ ملک اور صوبے کے مستقبل کے وکیل ہیں لہٰذا یہاں بہتر تعلیم وتربیت کیلئے تمام ضروری سہولیات کی فراہمی ہماری ذمہ داری ہے، بہت جلد لاء اسٹوڈنٹس کی فکری رہنمائی اور جدیدیت سے ہم آہنگ کرنے کیلئے مختلف سیمینار اور دیگر تقریبات کا اہتمام کریں گے، گورنر بلوچستان نے کہا کہ یونیورسٹی لاء کالج کی پچاس برس سے زائد کارکردگی کو اس تناظر میں جانچنے اور پرکھنے کی ضرورت ہے کہ یہ ادارہ کس حد تک اتنے لمبے عرصے میں معاشرہ میں جرائم کی کمی اور عوام میں احساس ذمہ داری کی بڑھوتری پر اثر انداز ہے، ضرورت اس امر کی ہے کہ آج کی ترقی یافتہ دنیا میں وکلاء کیلئے جدت نئی ٹیکنالوجی اور دستیاب وسائل سے استفادہ کریں، اساتذہ کرام اور لاء اسٹوڈنٹس کے مطالبات کے جواب میں گورنر بلوچستان نے یونیورسٹی لاء کالج میں ٹرانسپورٹ، آڈیٹوریم، موٹ کورٹ روم، ڈیجیٹل لائبریری اور ہاسٹل کے قیام کے حوالے سے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی، قبل ازیں گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے یونیورسٹی لاء کے احاطے میں اکیڈمک بلاک کا باقاعدہ افتتاح بھی کیا۔

MASHRIQ QUETTA

میرٹ کی پاسداری سے ادارے مزید مضبوط اور مستحکم ہوسکتے ہیں، عبدالولی کاکڑ

ہم لاء کالج کو عملاً ایک مکمل یونیورسٹی کی سطح پر ترقی دینے اور تمام ضروری سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے ٹھوس عملی اقدامات کر رہے ہیں

لاء کالج کے طلبا ملک اور صوبے کے مستقبل کے وکیل ہیں لہٰذا یہاں بہتر تعلیم وتربیت کیلئے تمام ضروری سہولیات کی فراہمی ہماری ذمہ داری ہے

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے کہا کہ کئی سالوں کے بعد یونیورسٹی لاء کالج کوئٹہ میں پہلی مرتبہ پرنسپل کی تعیناتی باقاعدہ اور شفاف میرٹ پر عمل میں آرہی ہے کیونکہ اداروں میں میرٹ کی پاسداری سے ادارے مزید مضبوط اور مستحکم ہوسکتے ہیں، انہوں نے کہا کہ ہم لاء کالج کو عملاً ایک مکمل یونیورسٹی کی سطح پر ترقی دینے اور تمام ضروری سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے ٹھوس عملی اقدامات کر رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے یونیورسٹی لاء کالج کے دورہ کے موقع پر منعقدہ تقریب کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے...... بقیہ نمبر36 صفحہ 9 پر

کیا۔ وائس چانسلر یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر شفیق الرحمن، پرو وائس چانسلر ڈاکٹر عین الدین اور پرنسپل یونیورسٹی لاء کالج شمس اللہ بھی ان کے ہمراہ تھے۔ گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے یونیورسٹی لاء کالج کے مختلف حصوں کا معائنہ کیا، ادارہ سے متعلق بریفنگ لی۔ اسٹوڈنٹس کے ساتھ گھل مل گئے، درپیش مسائل ومشکلات دریافت کیے اور ان کے پائیدار حل کیلئے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا، شرکاء سے خطاب کے موقع پر گورنر بلوچستان نے کہا کہ بااحساس اور باشعور افراد محض تنخواہ کی خاطر نہیں بلکہ ایک مقصد کے تحت زندگی گزارنے کو ترجیح دیتے ہیں۔

92 نیوز کوئٹہ

ہزار گنجی میں قبرستان کا مسئلہ حل کرینگے، گورنر بلوچستان

جمعیت کوئٹہ کے رہنما مولانا طاہر توحیدی کی قیادت میں اعلیٰ سطح وفد کی ملاقات

قبرستان اہم مسئلہ، حکومتی سطح پر بھرپور اقدامات کئے جائینگے، عبدالولی کاکڑ کی یقین دہانی

کوئٹہ (پ ر) گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ سے جمعیت علمائے اسلام ضلع کوئٹہ کے ضلع معاون سیکریٹری اطلاعات مولانا محمد طاہر توحیدی کی قیادت میں ہزار گنجی کے علما کرام اور قبائلی مشران کے ایک اعلیٰ سطح وفد نے گورنر ہاؤس میں ملاقات کی۔ اس موقع پر ہزار گنجی کے مسائل بالخصوص قبرستان کے مسئلے کے بارے میں وفد نے گورنر کو آگاہ کیا۔ گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے علمائے کرام اور قبائلی مشران کو یقین دلایا کہ وہ قبرستان کے مسئلے کے حل کیلئے ہر ممکن کوشش کریں گے کیونکہ قبرستان ایک اہم مسئلہ ہے اور اس کے حل کیلئے حکومتی سطح پر بھرپور اقدامات کئے جائیں گے۔ ہزار گنجی کے علما کرام اور قبائلی مشران نے گورنر کا شکریہ ادا کیا اور اس بات پر زور دیا کہ وہ فوری طور پر قبرستان کی اراضی کا مسئلہ حل کرنے کیلئے ہر ممکن اقدامات کریں کیونکہ یہ ہزار گنجی کے عوام کا دیرینہ مسئلہ ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 1 DATE: 07 JUN 2023 Page No: 2

Governor stresses merit-based, transparent appointments

Calls for providing all facilities at educational institutions

Staff Report

QUETTA: Governor Balochistan Malik Abdul Wali Khan Kakar has said that for the first time after many years, the appointment of the principal in the University Law College Quetta is being done on a regular and transparent merit basis.

The institution will become stronger and more stable by observing the merit. He said that we are taking concrete practical steps to develop the law college to the level of a complete university and to ensure the provision of all necessary facilities.

He expressed these views while addressing the participants of the event organized on the occasion of his visit to the University Law College. Vice-Chancellor University Professor Dr. Shafiqur Rehman, Pro-Vice-Chancellor Dr. Ainuddin and Principal University Law College Shamsullah were also with him. Governor Balochistan Malik Abdul Wali Khan Kakar inspected various parts of the University Law College, took a briefing about the institution, mingled with the law students, discovered the problems and difficulties faced and assured all possible cooperation for their sustainable solution.

On the occasion of addressing the participants, Governor Balochistan said that sensitive and intelligent people prefer to live with a purpose and not just for the sake of salary.

Addressing the law students, he said that you are the future lawyers of the country and the province, so it is our responsibility to provide all the necessary facilities for better education and training here. Very soon, various seminars and other events will be organized for the intellectual guidance of law students and to align them with modernity.

Governor Balochistan said that the performance of the University Law College for more than fifty years needs to be evaluated and evaluated in the context of how this institution has influenced the reduction of crimes in the society and the increase in the sense of responsibility among the people in such a long period of time. There is a need for lawyers in today's developed world to make use of the latest technology.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 DATE: 07 JUN 2023 Page No: 3

عبدالواحد بندیگ کی ادبی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا' وزیر اعلیٰ بزنجو

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے بلوچی زبان کے معروف ادبی شخصیت صحافی اور بلوچی اکیڈمی کوئٹہ کے سابق چیئرمین عبدالواحد بندیگ کے انتقال پر دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچی ادب اور زبان کے لیے مرحوم نے قابل قدر خدمات سرانجام دی ہیں اور ان کی وفات سے بلوچی زبان کے ادب میں ایک خلا پیدا ہوا ہے وزیر اعلیٰ نے مرحوم کی مغفرت اور پسماندگان کیلئے صبر جمیل کی دعا کی۔

Century Express Quetta

این ای سی اجلاس میں شرکت

سینئر وزیر نور محمد دمڑ سے محکمہ کا قلمدان واپس لے لیا گیا

وزیر اعلیٰ بلوچستان نے وفاقی حکومت کے عدم تعاون پر این ای سی اجلاس میں شرکت نہ کرنے کا فیصلہ کیا تھا

چیف سیکرٹری بھی شریک ہوئے، وزیر اعلیٰ کی شدید برہمی، خدمات وفاق کے سپرد کرنے کیلئے مراسلہ بھیجا جائیگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے سینئر صوبائی وزیر ترقی و منصوبہ بندی نور محمد دمڑ سے محکمہ کا قلمدان واپس لے لیا، حکومت بلوچستان کے جاری اعلامیہ کے مطابق وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے سینئر صوبائی وزیر ترقی و منصوبہ بندی نور محمد دمڑ سے وزارت کا قلمدان فوری طور پر واپس لیا ہے۔ واضح رہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے وفاقی حکومت کے عدم تعاون (باقی صفحہ 5 نمبر 26)

کے رویے کو دیکھتے ہوئے این ای سی کے اجلاس میں شرکت نہ کرنے کا فیصلہ کرتے ہوئے اجلاس کے بائیکاٹ کا اعلان کیا تھا تاہم وزیر اعلیٰ کے بائیکاٹ کے اعلان کے باوجود سینئر صوبائی وزیر نور محمد دمڑ اور چیف سیکرٹری اجلاس میں شریک ہوئے تھے جس پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے سینئر صوبائی وزیر ترقی و منصوبہ بندی نور محمد دمڑ سے وزارت کا قلمدان واپس لینے کا فیصلہ کیا تھا، ذرائع کے مطابق سینئر صوبائی وزیر ترقی و منصوبہ بندی نور محمد دمڑ سے محکمہ کا قلمدان واپس لینے کے بعد چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی کی خدمات کو وفاقی حکومت کے سپرد کرنے کیلئے وفاق کو مراسلہ ارسال کیا جائیگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 DATE: 07 JUN 2023 Page No: 6

وزیراعلیٰ بلوچستان کا اجلاس کا بائیکاٹ تاہم بلوچستان کیلئے سالانہ ترقیاتی بجٹ 248 ارب کی منظوری، توانائی پلان سے سالانہ ایک ارب ڈالر کی بچت ہوگی، احسن اقبال

قومی اقتصادی کونسل کا اجلاس

تجارتی مراکز اور دکانیں رات 8 بجے بند کر دیے جائیں

تاجر تنظیموں نے فیصلہ مسترد کر دیا

آئندہ مالی سال کیلئے 2700 ارب کا ترقیاتی پروگرام بھی منظور، وفاق 1150 ارب خرچ کریگا، پنجاب کا ترقیاتی بجٹ 426، خیبر پختونخوا 268، سندھ کا سالانہ ترقیاتی بجٹ 617 ارب ہوگا

توانائی بچانے کیلئے کمرشل ایریا رات 8 بجے بند ہونگے، انرجی کی بچت کیلئے صوبائی حکومتیں عملدرآمد کرائینگی، امریکا، یورپ، چین میں کمرشل ایریاز کو کھولنے کی اجازت نہیں ہوتی، وزیر منصوبہ بندی

معیشت کی بہتری کیلئے برآمدات بڑھانی ہونگی، انٹرنیٹ فار آل منصوبے کو فروغ دینگے، ڈیجیٹل پاکستان کیطرف اقدامات کیے جا رہے ہیں، مستقبل میں مضبوط ڈیجیٹل نظام سے ہی ترقی ممکن ہوگی

ترقی کیلئے سیاسی استحکام بھی ضروری ہے، ہمیں معاشی بحران ورثے میں ملا، مسلم لیگ کی گزشتہ حکومت میں انرجی بحران کو حل کیا گیا، گزشتہ حکومت کے پاس ترقی کا کوئی روڈ میپ نہیں تھا، میڈیا سے گفتگو

بجٹ میں ترقی، عوامی فلاح اور کاروبار دوست پالیسیاں محور، آئندہ مالی سال میں شرح نمو اور روزگار کے مواقع بڑھائینگے پی ایس ڈی پی کا حجم 700 سے بڑھا کر 950 ارب روپے کر رہے ہیں، وزیراعظم

2023-24 کے ترقیاتی فنڈ میں رواں برس کی نسبت 17 فیصد کا اضافہ کیا گیا ہے، ترقیاتی بجٹ میں مجموعی طور پر 1182 سکیمیں شامل کی گئیں جنمیں 311 نئی جبکہ 871 جاری ترقیاتی سکیمیں ہیں

مارکیٹیں 8 بجے بند نہیں کرینگے، حکومت بجلی بند کرے لیکن بجلی کی ضرورت کیلئے یو پی ایس اور جنریٹر رکھا ہوا ہے، عبدالرحیم کاکڑ، رحیم آغا، 8 بجے مارکیٹیں اور دکانیں بند کرنے کا فیصلہ درست نہیں، عبدالخالق آغا ودیگر

اسلام آباد: (بیورو رپورٹر) قومی اقتصادی کونسل کے اجلاس میں قومی توانائی بچت پلان کے تحت ملک بھر ......

بقیہ 3 صفحہ نمبر 9 پر

میں مارکیٹیں رات 8 بجے بند کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے، اس اقدام سے سالانہ ایک ارب ڈالر کی بچت ہوگی، ورکنگ خواتین میں 22 ہزار سکوٹیز بھی تقسیم کی جائیں گی۔ وزیراعظم شہباز شریف کی زیر صدارت قومی اقتصادی کونسل کا اجلاس ہوا جس میں وزیر خزانہ اسحاق ڈار، وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال، وزیر تجارت نوید قمر، وزیر مواصلات مولانا اسعد محمود، پنجاب، خیبر پختونخوا کے نگران وزرا اعلیٰ اور سندھ کے وزیر اعلیٰ نے شرکت کی، بلوچستان کے وزیراعلیٰ شریک نہیں ہوئے۔ این ای سی اجلاس میں آئندہ بجٹ سے متعلق بریفنگ دی گئی اور نئے ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لیا گیا۔ قومی اقتصادی کونسل کے اجلاس میں قومی توانائی بچت پلان پیش کیا گیا جس کے تحت مارکیٹیں رات 8 بجے بند کرنے کا فیصلہ ہوا، اس کے علاوہ آئندہ مالی سال کیلئے 2 ہزار 700 ارب روپے کے ترقیاتی پروگرام کی منظوری دی گئی ہے، جن میں وفاقی ترقیاتی پروگرام کیلئے 950 ارب روپے جبکہ 55 ارب روپے ایکسٹرنل فنانسنگ کے شامل ہیں۔ قومی اقتصادی کونسل اجلاس کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے احسن اقبال نے کہا ہے کہ توانائی بچانے کیلئے دکانیں رات 8 بجے بند کرنے کا فیصلہ ہوا ہے، کمرشل ایریا رات 8 بجے بند ہوں گے۔ انرجی کی بچت کیلئے صوبائی حکومتیں عملدرآمد کرائیں گی، امریکا، یورپ، چین میں کمرشل ایریاز کو کھولنے کی اجازت نہیں ہوتی، توانائی کی بچت سے ملک کو سالانہ ایک ارب ڈالر کی بچت ہو سکتی ہے۔ وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال نے مزید کہا کہ ترقی کیلئے سیاسی استحکام بھی ضروری ہے، ہمیں معاشی بحران ورثے میں ملا، مسلم لیگ کی گزشتہ حکومت میں انرجی بحران کو حل

کیا گیا، گزشتہ حکومت کے پاس ترقی کا کوئی روڈ میپ نہیں تھا، ہمارے دور میں سی پیک منصوبہ شروع کیا گیا، معیشت کی بہتری کیلئے برآمدات بڑھانی ہوں گی، انٹرنیٹ فار آل منصوبے کو فروغ دیں گے۔ احسن اقبال نے کہا ہے کہ ڈیجیٹل پاکستان کی طرف تیزی سے اقدامات کیے جا رہے ہیں،

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان کے تاجروں تنظیموں اور بزنس کمیونٹی کے نمائندوں نے حکومت کی جانب سے 8 بجے ......

بقیہ 2 صفحہ نمبر 9 پر

دکانوں اور مارکیٹوں کو بند کرنے کے فیصلے کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ وفاقی وزراء کی کوئٹہ آمد کے موقع پر رمضان المبارک سے قبل انہیں دکانوں اور مارکیٹوں کو توانائی بچانے کے حوالے سے بند کرنے کے لئے اپنی تجاویز دی تھیں اور انہوں نے ان پر عملدرآمد کرنے کی یقین دہانی کرائی تھی لیکن آج یکطرفہ فیصلہ کیا گیا ہے کوئٹہ چیمبر آف سمال ٹریڈرز اینڈ سمال انڈسٹری کے سینئر نائب صدر سید عبدالخالق آغا نے کہا کہ حکومت توانائی بچانے اور ملک کو نقصانات اور بحرانوں سے نکالنے کے لئے بزنس کمیونٹی سے جو بھی تعاون چاہتی ہے وہ ہم کرنے کو تیار ہیں کیونکہ یہ ہمارا ملک ہے اور ہم نے اس کو مسائل کے گرداب سے نکالنا ہے لیکن جس طرح آج حکومت نے 8 بجے مارکیٹیں اور دکانیں بند کرنے کا فیصلہ کیا ہے یہ اچھا اقدام نہیں رمضان المبارک سے قبل وفاقی وزراء خواجہ آصف، قمر زمان کائرہ، مولانا عبدالواسع اور دیگر کوئٹہ آئے تھے اور کوئٹہ ائیر پورٹ پر چیمبر آف کامرس اور انجمن تاجران کی تنظیموں کے نمائندوں سے ملاقات کی اور مختلف مسائل سمیت توانائی کے بحران پر قابو پانے کے لئے بات چیت کی گئی تھی اس میں ہمارے چیمبر کے پیٹرن انچیف حاجی جمعہ خان اور میں شریک تھے میں نے اس وقت بھی انہیں بتایا تھا کہ بلوچستان میں انڈسٹری اور کاروبار کے ذرائع

موقع پر جلدی دکانیں بند کرنے کے لئے مجبور نہ کیا جائے ہم نے انہیں تجویز دی تھی کہ رات دس بجے دکانیں اور 11 بجے شادی ہال بند کریں گے جس پر انہوں نے حامی بھری تھی لیکن آج جو فیصلہ آیا وہ اچھا نہیں مرکزی انجمن تاجران (ر) بلوچستان کے صدر عبدالرحیم کاکڑ نے وفاقی حکومت کی جانب سے 8 بجے دکانیں بند کرنے کے فیصلے کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت بجلی بند کرے تمام دکانداروں نے بجلی کی ضرورت پوری کرنے کے لئے یو پی ایس اور جنریٹر رکھا ہوا ہے ہم مارکیٹیں 8 بجے بند نہیں کریں گے بجلی کا وہ سسٹم بند کر سکتے ہیں عید کا سیزن ہے اور یہی موقع ہے کہ دکاندار اپنی دکانیں رات بھر کھول کر لوگوں کو سامان فروخت کر کے اپنے ذریعہ معاش کو فعال رکھ سکتے ہیں ہمیں اعتماد میں لئے بغیر یہ فیصلہ کیا گیا ہے جس کو ہم تسلیم نہیں کرتے انجمن تاجران بلوچستان کے صدر رحیم آغا نے وفاقی حکومت کی جانب سے توانائی بچت پالیسی کے تحت 8 بجے مارکیٹیں اور دکانیں بند کرنے کے فیصلے کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ عید کے سیزن میں حکومت کو سوئی ہوئی کلا جاگنے کی کیا ضرورت پڑ جاتی ہے کہ دکانیں 8 بجے بند کر دو حکومت بجلی بند کر دے دکانداروں نے بجلی کے متبادل نظام حاصل کر رکھا ہے جس میں یو پی ایس اور جنریٹر کے ذریعے اپنے کاروبار کو جاری رکھیں گے لیکن حکومت کی پالیسی پر عملدرآمد نہیں کریں گے اور نہ ہی 8 بجے دکانیں بند ہوں گی بلوچستان میں تاجر برادری کا روزگار دکانداری اور مارکیٹوں میں عید کے دنوں میں دن رات دکانیں کھول کر سامان فروخت کرنے سے جڑا ہوا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 DATE: 07 JUN 2023 Page No: 5

بارڈر ٹریڈ کو فروغ دینے سے معاشی استحکام آئے گا

محمد ہاشم نوتیزئی

بلوچستان بالخصوص مکران میں سب سے بڑا ذریعہ معاش ایران سے بارڈر ٹریڈ ہے جس سے لاکھوں لوگوں کے گھروں کے چولہے جلتے ہیں، وفاقی وزیر پانی و بجلی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وفاقی وزیر توانائی پانی و بجلی الحاج محمد ہاشم نوتیزئی نے کہا ہے کہ بلوچستان بالخصوص مکران میں سب سے بڑا ذریعہ معاش ایران سے بارڈر ٹریڈ ہے جس سے معاشرے کا اقتصادی پہیہ چل رہا ہے، اس تجارت سے لاکھوں لوگوں کے گھروں کے چولہے جلتے ہیں، ان علاقوں کے لوگوں کا گزر بسر بارڈر ٹریڈ پر ہوتا ہے، بلکہ آواران، خضدار، لسبیلہ، جھل مگسی، جھلاوان، سراوان اور ماشکیل کے بیشتر لوگ بھی بارڈر ٹریڈ پر انحصار کرتے ہیں، کیوں کہ یہاں نہ فیکٹریاں ہیں، نہ زراعت نہیں ہے، یہ بات انھوں نے گذشتہ روز والبندین بارڈر ٹریڈ کمیٹی کے صدر حاجی نصیر احمد سمالانی جنرل سیکرٹری عاصم خان سنجرانی حاجی ماما اختر محمد حاجی عبدالباری لطیف خان سنجرانی اور دیگر سے گفتگو کرتے ہوئے کہی، جنھوں نے وفاقی وزیر سے ملاقات کی، انھوں نے کہا کہ خطے کی بدلتی ہوئی صورتحال میں مثبت و ثمر بار سرگرمیاں شروع کرنے کی ضرورت ہے تاکہ مفید اور تعمیری ماحول میں انسانیت کی رہبری و دانش مندی کا رجحان فروغ پا سکے، بلوچستان کے عوام کا معاش سرحدی تجارت سے وابستہ ہے لیکن بدقسمتی سے اس تجارت پر پابندی، انتظامیہ لیویز اور دیگر سیکورٹی فورسز کے بے جا تنگ کرنے کی وجہ نے عوام کو روزگار کے ساتھ عزت و نفس کو بھی مجروح کیا ہے، پانی کی سطح کی کمی اور موسمیاتی تبدیلیوں کے باعث سیلاب نے زراعت کے شعبے کو بھی مسائل کا شکار کر دیا ہے جس سے عوام کی مشکلات بڑھ گئی ہیں، بارڈر ٹریڈ واحد روزگار کا ذریعہ ہے۔ ایران سرحد و افغان سرحد سے منسلک روزگار پر ہر ممکن آسانیاں پیدا کرنے کی ضرورت ہے تاکہ عوام کو روزی روٹی میسر ہو، ماضی میں لوگوں پر سفری اور تجارتی سختیاں نہیں تھیں لیکن بعد میں سفری اور تجارتی پابندیاں عائد کی گئی ہیں جس سے صورتحال ابتر ہوگئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں سب سے بڑا ذریعہ معاش ایران سے بارڈر ٹریڈ ہے جس سے معاشرے کا اقتصادی پہیہ چل رہا ہے، مکران میں روزگار کے مواقع کم ہونے کے باعث اکثر لوگوں کا ذریعہ معاش ایرانی سرحد سے پیٹرول اور ڈیزل پر ہے۔ انھوں نے کہا کہ بلوچستان میں سب سے بڑا مسئلہ ذرائع مواصلات کی کمی کا ہے جو ترقیاتی عمل میں رکاوٹ ہے، تاہم صوبے میں سڑکوں کی تعمیر، توسیع اور مرمت کے منصوبوں کی جانب بھرپور توجہ دے کر اس کے لئے خطیر فنڈز مختص کیے جا رہے ہیں، سڑکوں کی تعمیر سے علاقے میں ترقی اور تجارت سے وابستہ لوگوں کو بڑا فائدہ ہوگا، مسائل حل کرنے کے لئے تمام متعلقہ اداروں کو آن بورڈ لیتے ہوئے اس پر ہنگامی بنیادوں پر فیصلے کرتے ہوئے ان پر عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے تو یقیناً تجارت کو نہ صرف فروغ ملے گا بلکہ اس علاقے سے جڑے ہوئے لوگوں کی زندگی میں بڑی تبدیلی آئے گی۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان کو ترقی یافتہ اور خوشحال بنانا اولین ترجیحات میں شامل ہے، ماہ جبین شیرانی

خواتین کو موقع فراہم کیا جائے تو وہ احسن طریقے سے صوبے کی معیشت میں اپنا بھرپور کردار ادا کر سکتی ہیں

بلوچستان کی خواتین ہنر مند ہونے کیساتھ محنتی بھی ہیں، پارلیمانی سیکرٹری برائے ترقی نسواں و تحفظ ماحولیات کا تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) پارلیمانی سیکرٹری برائے ترقی نسواں و تحفظ ماحولیات محترمہ ماہ جبیں شیراں نے کہا ہے کہ بلوچستان کے ہنر مند خواتین کو مالی طور پر با اختیار بنانا محکمہ ترقی نسواں کی اولین ترجیحات میں شامل ہے تاکہ خواتین صوبے کی ترقی اور خوشحالی کے ساتھ ساتھ اپنے خاندان کی ترقی میں بھی اپنا کردار ادا کر سکیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے محکمہ ترقی نسواں کے تحت ہونے والے ہفت روزہ خواتین ایکسپو 2023 کے افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر سیکرٹری ترقی نسواں سید سکندر شاہ سابقہ اسپیکر بلوچستان اسمبلی محترمہ راحیلہ درانی، ماہ جبیں شیراں نے فیتہ کاٹ کر باقاعدہ طور پر خواتین ایکسپو 2023 کا افتتاح کیا تقریب سے خطاب کرتے ہوئے پارلیمانی سیکرٹری برائے ترقی نسواں ماہ جبیں شیراں نے کہا کہ بلوچستان کی خواتین ہنر مند ہونے کے ساتھ ساتھ محنتی بھی ہیں لہذا انکو اگر صحیح موقع فراہم کیا جائے تو خواتین احسن طریقے سے صوبے کی معیشت میں اپنا بھرپور کردار ادا کر سکتی ہیں انہوں نے کہا کہ صوبے کی خواتین کو با اختیار بنانے میں محکمہ ترقی نسواں کا اہم کردار ہے کہ جسکی بدولت صوبے کے ہنر مند خواتین کو ایک اچھا ماحول فراہم کیا جا رہا ہے جسکی وجہ سے صوبے کی خواتین معاشی حوالے سے صوبے کی معیشت کے ساتھ ساتھ اپنے خاندان اور علاقے کے لیے رول ماڈل کا کردار ادا کر رہی ہیں پارلیمانی سیکرٹری برائے ترقی نسواں و تحفظ ماحولیات نے دیگر صوبوں سے آئے ہوئے ہنر مند خواتین جو ایکسپو 2023 میں شرکت کے لیے آئی ہوئی ہیں انکا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

DATE: 07 JUN 2023

Page No: 6

گندم و آٹے کی قیمتوں میں استحکام کیلئے دفعہ 144 نافذ العمل ہے

وزیراعلیٰ بزنجو اور وزیر خوراک زمرک اچکزئی کی ہدایت پر خریداری کا ہدف پورا کیا، محکمہ خوراک

کوئٹہ (خ ن) محکمہ خوراک کے اعلامیہ کے مطابق صوبے سے گندم اور آٹے کی دیگر صوبوں کو ترسیل کی روک تھام کے لئے صوبے بھر خصوصاً نصیر آباد ڈویژن میں دفعہ 144 نافذ العمل ہے اس اقدام کا مقصد صوبے میں پیدا ہونے والی گندم کو صوبے سے باہر لے جانے سے روکنا ہے تاکہ صوبے میں گندم کی آئندہ پیداوار کے سیزن تک گندم اور آٹے کی کمی نہ ہو اور قیمتوں میں استحکام برقرار رکھا جا سکے اعلامیہ میں بتایا گیا ہے کہ وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو اور وزیر خوراک زمرک خان اچکزئی کی ہدایات کے مطابق گندم کی امدادی قیمت میں اضافہ کر کے نہ صرف طویل عرصہ بعد گندم کی خریداری کا ہدف پورا کیا گیا ہے بلکہ گندم کی دیگر صوبوں کو غیر قانونی ترسیل کی روک تھام کو بھی یقینی بنایا جا رہا ہے۔

ماحول کو صاف رکھنے کیلئے ہر فرد کو کوشش کرنا ہوگی، محکمہ جنگلات گوادر

قدرتی ماحول کو بہتر بنانے کے ساتھ شہری ماحول کی خوبصورتی پر بھی بہت زیادہ کام کرنے کی ضرورت ہے، مقررین

گوادر (خ ن) جنگلات کے کنزرویٹر عبدالوحید بلوچ اور ڈپٹی کنزرویٹر یار محمد دشتی نے کہا ہے کہ ماحولیات کا عالمی دن کو منانے کا مقصد عوام میں ماحول کی بہتری اور آلودگی کے خاتمے سے متعلق شعور و آگاہی پیدا کرنا ہے اس دن کے مناسبت سے گوادر میں شجرکاری اور صفائی ستھرائی مہم سمیت آگاہی مہم کا اہتمام کیا گیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے عالمی یوم ماحولیات کے مناسبت سے منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا، عالمی یوم ماحولیات کے مناسبت سے منعقدہ اس مشترکہ تقریب میں محکمہ ماحولیات کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر طارق بلوچ، گوادر ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے عبدالرحیم، جمل آخریں، سیول سوسائٹی سے حفیظ بلوچ نے بھی خطاب کیا اور محکمہ جنگلات کے تعاون سے گوادر میں پرشاہی کے مقام پر پودا بھی لگایا اس موقع پر مقررین نے کہا کہ قدرتی ماحولیاتی نظام کے اس طویل سلسلے میں تمام ماحول دوست امکانات کو استعمال میں لانے کے لئے خود زمین پر آباد انسانوں کو بھی اپنے اردگرد کی آب و ہوا کو صاف رکھنے کی ہر ممکن کوشش کرنا ہوگی۔ قدرتی ماحول کو بہتر بنانے کے ساتھ شہری ماحول کی خوبصورت پر بھی بہت زیادہ کام کرنے کی ضرورت ہے عالمی یوم ماحولیات کے مناسبت سے آگاہی واک بھی کیا گیا، تاکہ لوگوں میں شعور اجاگر کیا جا سکے۔ پلاسٹک کے برے اثرات کو روکنے کیلئے سمندر کے کنارے پلاسٹک اور ان سے بننے والے دوسرے اجزاء کو تمام ممبران نے چن کر ایریا کو صاف کیا۔

بلوچستان ہائیکورٹ، محکمہ آبپاشی میں سب انجینئرز کیلئے صرف ڈی اے ای کے حامل افراد اہل قرار

حکومت بلوچستان کو پبلک سروس کمیشن کے ذریعے جلد مذکورہ آسامیوں کے ٹیسٹ وانٹرویوز منعقد کروانے کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جناب جسٹس نعیم اختر افغان اور جناب جسٹس محمد عامر نواز رانا پر مشتمل بینچ نے محکمہ آبپاشی بلوچستان میں سب انجینئرز (بی پی ایس 11) کی مشتہر کی گئی 61 آسامیوں کے لئے صرف ڈی اے ای (سول ٹیکنالوجی) کی ڈگری کے حامل امیدواروں کو درخواست دینے کا اہل قرار دیا ہے اور سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی حکومت بلوچستان کو حکم دیا ہے کہ وہ بلوچستان پبلک سروس کمیشن کے ذریعے جلد مذکورہ آسامیوں کے ٹیسٹ و انٹرویوز منعقد کروائے۔ معزز عدالت نے اپنے فیصلے میں ریکروٹمنٹ کمیٹی اور جواب دہندگان کی جانب سے محکمہ آبپاشی میں سب انجینئرز کی ان پوسٹوں کے لئے کیا گیا سلیکشن پروسیس بھی کالعدم و قانوناً غیر موثر قرار دے دیا۔ معزز عدالت نے فیصلہ سناتے ہوئے کہا کہ ایف ایس سی، بی ایس سی، بی ای، بی ایس سیول، ایم ایس سی، ایم اے اور الیکٹریکل ٹیکنیشن سرٹیفکیٹ/ڈگری کے حامل امیدوار ان پوسٹوں پر درخواست دینے کے اہل نہیں ہوں گے۔ درخواست گزاروں کے وکیل اور اے اے جی کی جانب سے پیش کیے گئے دلائل کے بعد دستیاب ریکارڈ کے جائزے سے پتہ چلتا ہے کہ محکمہ آبپاشی/جواب دہندگان نے employer ہونے کے ناطے اسامی کی نوعیت اور فنکشن کو مدنظر رکھتے ہوئے سب انجینئرز کی آسامیوں کے لئے اہلیت کا معیار DAE(civil technology) مقرر کیا تھا لہٰذا ان کی جانب سے زیادہ کوالیفائیڈ امیدواروں کو ٹیسٹ و انٹرویوز میں حصہ لینے کی اجازت دینے کا کوئی جواز نہیں تھا ان امیدواروں کی شارٹ لسٹنگ ڈی اے ای (سول ٹیکنالوجی) والے امیدواروں کے ساتھ تعصب کی وجہ بنی ہے۔ سب انجینئرز کی ان اسامیوں کے لئے طے شدہ ڈی اے ای (سیول ٹیکنالوجی) کا معیار ہونے کے باوجود جواب دہندگان کی جانب سے MSC, FSC, BSC, BE, BS Civil, MA اور الیکٹریکل ٹیکنیشن سرٹیفکیٹ کے حامل امیدواروں سے انٹرویو لینا نہ صرف غیر ضروری و نامناسب تھا بلکہ مقررہ اہلیت کے معیار کی بھی خلاف ورزی ہے۔ معزز عدالت نے کہا کہ اس ضمن میں سپریم کورٹ کی جانب سے وقاص اسلم بخلاف لاہور الیکٹرک سپلائی کمپنی لمیٹڈ (2023SCMR549) میں دیئے گئے فیصلے کی روشنی میں overqualified و غیر متعلقہ ڈگری/سرٹیفکیٹ کے حامل امیدواروں کی شارٹ لسٹنگ/انتخاب کو منظور نہیں کیا جا سکتا۔ BE کی ڈگری اور مساوی قابلیت رکھنے والے امیدواروں کا اسسٹنٹ انجینئرز/سب ڈویژنل آفیسرز (بی پی ایس 17) کے عہدے پر پبلک سروس کمیشن کے ذریعے ابتدائی بھرتی کے لیے علیحدہ استحقاق موجود ہے معزز عدالت نے مزید کہا کہ چیئرمین ریکروٹمنٹ کمیٹی کے دونوں بیٹوں کی جنہیں ابھی تک BE کی ڈگریاں بھی نہیں دی گئی ان پوسٹوں پر محض abstract semester پر شارٹ لسٹنگ سے اقربا پروری اور جانب داری ظاہر ہوتی ہے جس نے میرٹ کی بنیاد پر امیدواروں کے منصفانہ انتخاب کے عمل کو داغدار کر دیا ہے یہی نہیں 2022 کے سلیکشن پروسس کے لیے منعقدہ تحریری ٹیسٹ میں سال 2019 کے پیپرز کو ہو بہو دہرانا بھی وہ پہلو ہے جس نے جواب دہندگان کے انتخابی عمل کو پوری طرح شفافیت کے ساتھ انجام دینے کی صلاحیت کے بارے میں سنگین سوال اٹھایا ہے اس فوری نوعیت کے کیس کے حقائق اور حالات کے پیش نظر امیدواروں کے انتخابی عمل میں سیاسی اثر و رسوخ کو بھی خارج از امکان قرار نہیں دیا جا سکتا یہاں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ بلوچستان پبلک سروس کمیشن کے رولز 1995 کے رول نمبر 3 کے تحت کئی محکمہ جات جیسا کہ کونسل ہائی وے پولیس، اینٹی کرپشن، اسٹیبلشمنٹ بلوچستان اور نائب تحصیلدار کی (بی پی ایس 11) اور (بی پی ایس 14) کی آسامیوں کے لئے متعلقہ محکمے کی درخواست پر BPSC امیدواروں کے سلیکشن کے عمل کا انعقاد کرتی آ رہی ہیں لہٰذا اب انجینئرز کی ان اسامیوں پر بلوچستان پبلک سروس کمیشن سے کم سے کم وقت میں ٹیسٹ و انٹرویوز کے ذریعے سلیکشن کا عمل منعقد کروایا جائے معزز عدالت نے مندرجہ بالا شرائط پر درخواست نمٹاتے ہوئے فیصلے کی کاپیاں جواب دہندگان سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی اور چیئرمین پبلک سروس کمیشن کو تعمیل کے لیے بھجوانے کا حکم دیا۔

ساحل مکران پر طوفان کے پیش نظر ماہی گیروں کو الرٹ جاری

گوادر (خ ن) بحیرہ عرب میں بپر جوئے نامی سائیکلون کے پیش نظر ضلعی انتظامیہ اور محکمہ فشریز نے ماہی گیروں کو الرٹ جاری کر دیا 8 جون سے 14 جون کو ماہی گیروں کو گہرے سمندر میں جانے سے منع کیا گیا ہے، الرٹ کے مطابق سائیکلون مکران کے ساحل کی طرف بڑھنے کا امکان ہے جوائنٹ میری ٹائم انفارمیشن کوارڈینیشن سنٹر کے جاری الرٹ کے مطابق محکمہ فشریز نے اعلامیہ جاری کرتے ہوئے موسمی اعداد و شمار کی بنیاد پر ماہی گیروں کو اطلاع دی کہ بحیرہ عرب میں ہوا کے کم دباؤ کے باعث 8 جون کو بپر جوئے نامی سائیکلون بن رہا ہے جس کا مکران کے ساحل کی طرف بڑھنے کا امکان ہے۔

سینٹر فار اکنامک ریسرچ پالیسی اسکلز اینڈ لیڈر شپ ورکشاپس کا انعقاد

کوئٹہ (خ ن) چیف ایگزیکٹو آفیسر سینٹر فار اکنامک ریسرچ ان پاکستان و ہارورڈ یونیورسٹی کے ایس جی کے وزٹنگ فیلو معروف سید نے پیر کو بلوچستان سول سروسز اکیڈمی کا دورہ کیا۔ جہاں انہوں نے بلوچستان سول سروسز اکیڈمی میں زیر تربیت افسران کو دو روزہ ورکشاپ میں پالیسی اسکلز اور لیڈرشپ پر لیکچر دیں گے۔ بلوچستان سول سروسز اکیڈمی کی ایگزیکٹو کمیٹی سے منظور شدہ ایم او یو کے تحت سینٹر فار اکنامک ریسرچ ان پاکستان پالیسی اسکلز اور لیڈرشپ ورکشاپس کا انعقاد کر رہا ہے۔ یہ دو روزہ ورکشاپ 6 سے 9 جون تک منعقد ہو رہی ہے۔ سی ای آر پی کی طرف سے یہ ورکشاپس بلوچستان کے افسران کو عالمی معیار کی تربیت فراہم کرنے کے بی سی ایس اے کی کمٹمنٹ کا حصہ ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

DATE: 07 JUN 2023

Page No: 7

محکمہ اریگیشن میں سب انجینئرز کی آسامیاں پبلک سروس کمیشن سے ٹیسٹ انٹرویو کرائے جائیں، بلوچستان ہائیکورٹ کا حکم

صرف ڈی اے ای (سول ٹیکنالوجی) کی ڈگری کے حامل امیدواروں کو درخواست دینے کا اہل ہیں، چیف جسٹس نعیم اختر افغان

ایف ایس سی، بی ایس سی، بی ای، بی ایس سیول، ایم ایس سی، ایم اے اور الیکٹریکل ٹیکنیشن سرٹیفکیٹ/ڈگری کے حامل امیدواران اہل نہیں

سپریم کورٹ کی جانب سے فیصلے کی روشنی میں غیر متعلقہ ڈگری/سرٹیفکیٹ کے حامل امیدواروں کی شارٹ لسٹنگ/انتخاب کو منظور نہیں کیا جا سکتا

کوئٹہ (خ ن) چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جناب جسٹس نعیم اختر افغان اور جناب جسٹس محمد عامر نواز رانا پر مشتمل بینچ نے محکمہ آبپاشی بلوچستان میں سب انجینئرز (بی پی ایس 11) کی مشتہر کی گئی 61 آسامیوں کے لئے صرف ڈی اے ای (سول ٹیکنالوجی) کی ڈگری کے حامل امیدواروں کو درخواست دینے کا اہل قرار دیا ہے اور سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی حکومت بلوچستان کو حکم دیا ہے کہ وہ بلوچستان پبلک سروس کمیشن کے ذریعے جلد مذکورہ آسامیوں کے ٹیسٹ و انٹرویوز منعقد کروائے۔ معزز عدالت نے اپنے فیصلے میں ریکروٹمنٹ کمیٹی اور جواب دہند........

بقیہ نمبر24 صفحہ 9 پر

گان کی جانب سے محکمہ آبپاشی میں سب انجینئرز کی ان پوسٹوں کے لیے کیا گیا سلیکشن پروسیس بھی کالعدم و قانوناً غیر مؤثر قرار دے دیا۔ معزز عدالت نے فیصلہ سناتے ہوئے کہا کہ ایف ایس سی، بی ایس سی، بی ای، بی ایس سیول، ایم ایس سی، ایم اے اور الیکٹریکل ٹیک نیشن سرٹیفکیٹ/ڈگری کے حامل امیدواران پوسٹوں پر درخواست دینے کے اہل نہیں ہوں گے۔ درخواست گزاروں کے وکیل اور اے اے جی کی جانب سے پیش کیے گئے دلائل کے بعد دستیاب ریکارڈ کے جائزے سے پتہ چلتا ہے

ہنرمند افرادی قوت تیار کرنے کیلئے ٹھوس و جامع اقدامات کی ضرورت ہے

ریجنل ڈائریکٹر صوبائی محتسب

فنی تعلیم کے شعبے کے فروغ اور آگہی کیلئے ایک طویل المدت اور جامع منصوبہ بندی ناگزیر ہے، نور خان محمد حسنی

موجودہ تعلیمی سال میں 206 نوجوان ریگولر اور نیوٹیک پروگرام کے تحت فنی تربیت حاصل کر رہے ہیں، دورہ ٹی ٹی سی مستونگ موقع پر گفتگو

مستونگ (خ ن) ریجنل ڈائریکٹر صوبائی محتسب قلات ریجن بمقام خضدار نور خان محمد حسنی نے کہا کہ جدید دور کے تقاضوں اور مارکیٹ کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہنرمند افرادی قوت تیار کرنے کیلئے ٹھوس و جامع اقدامات کی ضرورت ہے۔ فنی تعلیم کے شعبے کے فروغ اور آگہی کیلئے ایک طویل المدت اور جامع منصوبہ بندی کی ضرورت ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے دورہ ٹیکنیکل ٹریننگ سینٹر مستونگ کے موقع پر کیا۔ اس موقع پر پرنسپل ٹی ٹی سی بشیر احمد لہڑی نے انہیں فنی تعلیمی سرگرمیوں اور ادارے میں درپیش مسائل و مشکلات کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی کہ اس وقت سینٹر میں چھ مختلف شعبوں جن میں کمپیوٹر، الیکٹرک، آٹو، ویلڈنگ، آر اے سی اور پلمبر ٹریڈ میں نوجوان فنی تربیت حاصل کر رہے ہیں۔ ادارہ مستونگ میں 2015 میں اپنے قیام سے لیکر 2022 تک 1107 نوجوانوں کو ریگولر اور 540 نوجوانوں کو نیوٹیک پروگرام کے تحت فنی تربیت فراہم کی ہے جو معاشرے میں کارآمد شہری بن کر باعزت روزگار کما کر اپنے خاندانوں کی کفالت کر رہے ہیں۔ جبکہ موجودہ تعلیمی سال میں 206 نوجوان ریگولر اور نیوٹیک پروگرام کے تحت فنی تربیت حاصل کر رہے ہیں۔ ریجنل ڈائریکٹر صوبائی محتسب قلات ریجن بمقام خضدار نور خان محمد حسنی نے ادارے کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ دستیاب وسائل میں رہتے ہوئے جو خدمات سرانجام دے رہا ہے وہ قابل ستائش ہے۔ مزید بہتری کے لیے سینٹر کو اپ گریڈ کرنے اور مسائل کو حل کرنے کے حوالے سے حکام بالا کو تحریری طور پر تفصیلی آگاہی فراہم کرونگا۔ تاکہ ترینیز یکسوئی سے فنی تربیت حاصل کرسکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 DATE: 07 JUN 2023 Page No: 8

تعلیمی منصوبہ بندی کیلئے وسائل کے خرچ میں ترجیحات پر غور کرنا ہوگا

وی سی جامعہ بلوچستان

تحقیق کا معیار بہت اعلیٰ ہونا چاہئے، جامعہ کو ترقی سے ہمکنار کرنے سمیت مستقبل کے لئے بہتر سمت کا تعین ناگزیر ہے، ڈاکٹر شفیق الرحمان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جامعہ بلوچستان کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر شفیق الرحمان نے کہا ہے کہ ہمیں بہتر تعلیمی منصوبہ بندی کرتے ہوئے وسائل کے خرچ میں ترجیحات پر غور و فکر کی ضرورت ہے۔ یہ بات انہوں نے گذشتہ روز جامعہ بلوچستان کے بورڈ آف ایڈوانس اسٹڈیز اینڈ ریسرچ کے 169 ویں اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا، انہوں نے کہا کہ تحقیق صرف آپ اپنی ذات کیلئے نہیں کرتے بلکہ کسی بھی موضوع یا چیز کی گہرائی میں جا کر کچھ ایسے نتائج سامنے لاتے ہیں جو ہر ایک کیلئے فائدہ مند ہوں اور اگر بعد کے لوگ اس تحقیق کو مزید جاری رکھنا چاہیں تو آپ کی محنت ان کے کام آئے۔ اس لیے آپ کی تحقیق کا معیار بہت اعلیٰ ہونا چاہئے تا کہ اس کا اطلاق مستقبل کے کسی بھی میں صوبے پر ہو سکے۔ تحقیق کے دوران طلبانہ صرف اپنی معلومات و تجربات میں اضافہ کرتے ہیں بلکہ ذہن کے دریچوں میں اٹھنے والی الجھنوں کو دور کرتے ہوئے سوالات کے جوابات ڈھونڈتے ہیں۔ مختلف توجیہات و مفروضات کے بارے میں ان کے دماغ میں جو ابہام ہوتا ہے وہ اسے دور کرتے ہیں اور اس سے معاشرے کو بھی فائدہ ہوتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ جامعہ کو ترقی سے ہمکنار کرنے سمیت مستقبل کے لئے بہتر سمت کا تعین ناگزیر ہے۔ طلباء و طالبات کو معیاری تعلیم سمیت اسکالرز کی رہنمائی کر کے کارآمد تخلیقی پیداوار میں اضافہ کر کے جامعہ کے معیار کو بلند کیا جاسکتا ہے۔ جامعہ اپنے وسائل میں رہتے ہوئے اسکالرز و طلباء و طالبات کو تعلیمی، تحقیقی مواقع مہیا کرنے کے لئے کوشاں ہے۔ اور گزشتہ برسوں میں جامعہ بلوچستان نے مختلف موضوعات اور شعبہ جات میں کثیر تعداد میں اعلیٰ ڈگری ایوارڈ کی ہیں جو ایک مثبت عمل ہے۔ انھوں نے کہا کہ موجودہ صورت حال میں تعلیم اور تعلیمی نظام کو بہت سی رکاوٹوں کا سامنا ہے جس میں غربت، بے روزگاری، اور ناخواندگی بڑے مسائل ہیں۔ جو بچوں کی تعلیم کی کمی کا باعث بنتے ہیں۔ بحیثیت ترقی پذیر ملک، پاکستان کو مستقبل میں آنے والی نسلوں کی ترقی اور خوشحالی کے لیے بنیادی مہارتوں کی ضرورت ہے۔ اگرچہ حکومت نے اس نظام کی بہتری کے لیے نئی تبدیلیوں کی کوشش کی ہے مگر اصلاحات کو ہمیشہ مالی رکاوٹ کا سامنا رہا ہے۔ اجلاس میں جامعہ کے، ڈین فیکلٹیز، سینئر اساتذہ، جامعہ کے رجسٹرار سمیت بورڈ کے دیگر اراکین نے شرکت کی، اس موقع پر ایک پی ایچ ڈی اور 107 ایم فل اسکالرز کو ڈگری ایوارڈ کے لئے منتخب کیا گیا اور مختلف فیصلے کئے گئے۔

ویمن یونیورسٹی: طالبات کے تحفظات دور کرنے کیلئے کمیٹی تشکیل دیدی، انتظامیہ

لاٹھی چارج کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا، کمیٹی میں طالبات کو بھی نمائندگی دی گئی ہے

کوئٹہ (خ ن) ایس بی کے ویمن یونیورسٹی کی انتظامیہ نے پیر کو ہونیوالے طالبات کے احتجاج کے ضمن میں وضاحت کرتے ہوئے کہا ہے کہ احتجاج کرنیوالی طالبات شعبہ فارمیسی سے تھیں جنہوں نے غلط فہمی کی بنیاد پر احتجاج کی راہ اختیار کی، درحقیقت طالبات کو منفی پراپیگنڈہ کرنے والے عناصر کی طرف سے حقائق کے برعکس یہ باور کرایا گیا کہ شعبہ فارمیسی کا الحاق فارمیسی کونسل نے ختم کرتے ہوئے رجسٹریشن منسوخ کر دی، جس پر طالبات کا اضطرابی کیفیت سے دوچار ہو کر ردعمل دینا ایک فطری عمل تھا، مزید برآں طالبات پر لاٹھی چارج کے حوالے سے زیر گردش خبر کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایک نامور تعلیمی ادارہ طالبات کے ساتھ اس قسم کے غیر مہذبانہ رویے کا ارتکاب تو درکنار ایسا کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا نیز طالبات کے تحفظات دور کرنے کے لئے کمیٹی کی تشکیل دی جا چکی ہے جس میں طالبات کو بھی نمائندگی دی گئی ہے، احتجاج کے پیچھے منفی سوچ کے حامل عناصر کی کھوج لگانے کے لیے ادارہ باقاعدہ تحقیقات کے بعد سختی سے نمٹے گا۔

92 نیوز کوئٹہ

حکومت پسماندہ علاقوں کے عوام کی فلاح و بہبود کیلئے کوشاں

عبدالرحمن بزدار

عوام کو بنیادی ضروریات کی فراہمی کیلئے اربوں کے ترقیاتی منصوبوں پر عمل درآمد کیا جارہا ہے، چیئرمین وزیر اعلیٰ انسپکشن ٹیم

عوام کی بروقت شکایات کے ازالے کیلئے افسران دفتری اوقات کار کی ہرصورت پابندی یقینی بنائیں، موسیٰ خیل کا دورہ، اجلاس سے خطاب

موسیٰ خیل (خ ن) حکومت پسماندہ علاقوں کے عوام کی فلاح بہبود کیلئے کوشاں ہے، عوام کو بنیادی ضروریات کی فراہمی کیلئے اربوں کے ترقیاتی منصوبوں پر عمل درآمد کیا جارہا ہے، عوام کی بروقت شکایات کے ازالے کیلئے افسران دفتری اوقات کار کی ہرصورت پابندی یقینی بنائیں، چیئرمین وزیر اعلیٰ انسپکشن ٹیم کا موسیٰ خیل کا دورہ، اجلاس سے خطاب تفصیلات کے مطابق حکومت دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں عوام کی فلاح بہبود کے لئے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے اور انہیں زندگی کی بنیادی ضروریات کی فراہمی کے لئے اربوں روپے کے ترقیاتی منصوبوں پر عمل درآمد کر رہی ہے جن کی تکمیل سے سہولتوں کی فراہمی میں مدد ملے گی۔ ان خیالات کا اظہار وزیر اعلیٰ انسپکشن ٹیم کے چیئرمین عبدالرحمن بزدار نے ضلع موسیٰ خیل کے دورے پر یہاں ڈپٹی کمشنر کے دفتر میں ضلعی آفسران کے ساتھ منعقدہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں کمشنر لورالائی ڈویژن محمد گل خلجی، سینئر ممبر سی ایم آئی ٹی محمد صدیق مندوخیل ایڈیشنل ممبران راز محمد، عبدالغفار، ڈپٹی کمشنر عظیم جان دمڑ، اے ڈی سی فیصل ترین، سپرنٹنڈنگ انجینئر روڈز عزیز اللہ کاسی، ایکسین سی اینڈ ڈبلیو بشیر خان حمزہ زئی، پروجیکٹ ڈائریکٹری اینڈ ڈبلیو فقیر محمد، ایکسین سعید خان جعفر، ڈی ایچ او ڈاکٹر انور شیوزئی سمت دیگر آفیسران نے شرکت کی بعد ازاں تمام محکموں میں جاری ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل، اسٹاف کی حاضری اور عوامی مسائل کے حل پر بات چیت کی گئی اور اس بارے میں بریفنگ دی گئی۔ چیئرمین سی ایم آئی ٹی عبدالرحمن بزدار نے کہا کہ آفسران محنت و لگن سے فرائض انجام دیں تو بہت کچھ بہتر ہو سکتا ہے آج ہم سے جو کمی ہوئی ہے اس کا ازالہ کریں صرف ڈیوٹی کافی نہیں کارکردگی بھی دکھائیں، دفتری اوقات کار کی ہرصورت پابندی کی جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2 DATE: 07 JUN 2023 Page No: 9

بلوچستان کا بجٹ 16جون کو پیش ہوگا 120ارب روپے کے خسارے کا سامنا

بجٹ کا مجموعی حجم 7 سوارب روپے تک ہوگا، محکمہ خزانہ نے بجٹ کی تیاری کا کام شروع کردیا

رواں مالی سال کے دوران حکومت نے سیلاب اور زلزلے کی وجہ سے 40ارب روپے کے اضافی اخراجات کئے

کوئٹہ(این این آئی) بلوچستان کا آئندہ مالی سال کا بجٹ سولہ جون کو پیش کئے جانے کا امکان ہے، محکمہ خزانہ نے بجٹ اجلاس 12 جون کو بلانے کی سمری صوبائی حکومت کو بھجوادی، بجٹ کا حجم سات سوارب تک ہونے کا امکان ہے۔ محکمہ خزانہ بلوچستان کے ذرائع کے مطابق محکمہ خزانہ بلوچستان نے بجٹ کو حتمی شکل دینے کا کام تیز کردیا ہے، ذرائع کے مطابق بلوچستان کے 2023-24 کے بجٹ کا حجم 7 سوارب تک اور 120ارب روپے کے قریب خسارے کا ہونے کا امکان ہے، ذرائع کے مطابق رواں مالی سال کے دوران بلوچستان میں سیلاب کے بقیہ نمبر82 صفحہ 7پر

دوران ہونے والے اخراجات، ترکیہ اور شام کے زلزلہ زدگان کے لئے دی گئی امداد کی وجہ سے صوبے نے تقریباً 40ارب روپے کے اضافی اخراجات کئے جس کی وجہ سے ترقیاتی بجٹ کا کم متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔ محکمہ خزانہ کے ذرائع کے مطابق آئندہ مالی سال کے دوران ترقیاتی بجٹ 200ارب روپے کے لگ بھگ ہوسکتا ہے جس میں صوبے کے تمام صوبائی حلقوں کو یکساں بنیادوں پر ترقیاتی فنڈز دیئے جائیں گے مختلف محکموں میں پانچ ہزار سے زائد ملازمتیں فراہم کرنے اور سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں دس فیصد اضافے کی تجویز ہے، ذرائع نے بتایا کہ نئی مالی سال صوبے کی جامعات کی گرانٹ ان ایڈ 2.5ارب روپے رکھے پر بھی اتفاق ہوا ہے تاہم حتمی فیصلہ تاحال نہیں کیا گیا۔

کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات، الیکشن کمیشن نے صوبائی حکومت کو تین ہفتوں کا وقت دے دیا

صوبائی حکومت کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات کے دوبارے تعاون نہیں کررہی ہے،اسپیشل سیکرٹری الیکشن کمیشن

الیکشن کمیشن نے عام انتخابات کیلئے وفاقی حکومت سے 47ارب روپے کے فنڈ مانگ لئے

اسلام آباد(این این آئی) الیکشن کمیشن نے سیکرٹری بلدیاتی کو کوئٹہ بلدیاتی انتخابات متعلق تین ہفتوں کا وقت دیدیا۔ منگل کو چیف الیکشن کمشنر کی سربراہی میں پانچ رکنی بینچ نے سماعت کی۔ الیکشن کمیشن نے بلوچستان کے صوبائی سیکرٹری بلدیات الیکشن کمیشن میں پیش ہوئے بقیہ نمبر32 صفحہ 7پر

۔سیکرٹری بلدیات نے کہا کہ کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات متعلق تیاریاں جاری ہیں، بلدیاتی ایکٹ کی تیاری بھی ہورہی ہے جلد کابینہ میں پیش کریں گے۔ کمیشن کو اسپیشل سیکرٹری الیکشن کمیشن نے بریفنگ دی۔ ظفر اقبال نے کہا کہ صوبائی حکومت بلدیاتی انتخابات متعلق تعاون نہیں کررہی ہے۔ الیکشن کمیشن نے سیکرٹری بلدیاتی کو کوئٹہ بلدیاتی انتخابات متعلق تین ہفتوں کا وقت دے دیا۔ چیف الیکشن کمشنر نے کہا کہ بلدیاتی انتخابات متعلق تاخیری حربے برداشت نہیں کریں گے۔

کوئٹہ کے 2 طالب علم ناسا خلائی مشن کا حصہ بنیں گے

ملک بھر سے 24 طلباء واساتذہ شامل ہیں نائب سربراہ امریکی مشن اینڈر یوشوفر

اسلام آباد/کوئٹہ(یواین اے) پاکستان کے 24 طالب علم اور اساتذہ امریکا جاکر ناسا کے خلائی مشن کا حصہ بنیں گے۔ یہ طالب علم اور اساتذہ امریکی حکومت کی جانب بقیہ نمبر21 صفحہ 7پر

سے پی ڈی ایف کو جاری کردہ گرانٹ کے تحت خلائی تحقیقاتی ادارہ ناسا کے مشن کا حصہ بنیں گے۔ پاکستان میں امریکی مشن کے نائب سربراہ اینڈریو شوفر نے کراچی کا دورہ کیا۔ دورے کا مقصد امریکا پاکستان سبز اتحاد فریم ورک سمیت پاکستان میں صحت کی دیکھ بھال اور تعلیم کے شعبہ جات میں امریکہ کے تعاون و عزم کو اجاگر کرنا تھا۔ پی ڈی ایف کو پسماندہ علاقوں کے اسکولوں میں سائنس، ٹیکنالوجی کے فروغ کیلئے ڈھائی لاکھ ڈالر کی گرانٹ جاری کی گئی۔

لاپتہ افراد کمیشن 5 سے 27 جون تک کوئٹہ میں کیسز کی سماعت کریگا

کوئٹہ(یواین اے) لاپتہ افراد کے حوالے سے بنائی گئی کمیشن 5جون سے 27 جون تک کوئٹہ میں جن لاپتہ افراد کی کیسز پر سماعت کرے گی انکی تفصیلات مندرجہ ذیل ہیں، جن لاپتہ افراد کے کیسز کمیشن کے سامنے زیر سماعت ہے انکے لواحقین سے گزارش ہے کہ وہ اپنے لاپتہ پیاروں کے کیسز میں اپنی موجودگی کو یقینی بقیہ نمبر38 صفحہ 7پر

بنائیں لاپتہ افراد کا کمیشن کی ،گوادر، چاغی، مستونگ، خضدار، تربت، قلات، لسبیلہ، کچلاک، کوہلو، پشین، سوراب، ہرنائی، ڈیرہ بگٹی، نوشکی، خاران، بولان سے لاپتہ ہونے والے 122افراد کی گمشدگی کے کیسز کی سماعت کرے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 **DATE:** 07 JUN 2023 **Page No:** 10

بی ڈی اے ملازمین کا معاشی قتل تسلیم نہیں 10 ماہ سے بند تنخواہیں ادا کی جائیں، بلوچستان لیبر فیڈریشن

سٹاف ایسوسی ایشن کی جانب سے ملازمین اور درجہ چہارم مزدوروں کے مطالبات کی حمایت میں احتجاجی کیمپ، ملازمین و مزدوروں کا شدید احتجاج

وزیراعلیٰ بلوچستان اور کابینہ کی منظوری کے باوجود مسائل حل نہ ہونا سمجھ سے بالاتر ہے، ملازمین کیخلاف انتقامی کارروائیں ترک کی جائیں، خان زمان

مسائل حل نہ ہونے پر بی ڈی اے ملازمین سراپا احتجاج بن چکے ہیں فیڈریشن 12 جون کو مطالبات کی حمایت میں احتجاجی ریلی نکالے گی، بشیر احمد قاسم خان

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) محکمہ بلوچستان ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے ملازمین کے مشترکہ پلیٹ فارم بی ڈی اے سٹاف ایسوسی ایشن کی جانب سے ملازمین اور درجہ چہارم مزدوروں کی 10 ماہ سے تنخواہوں کی عدم ادائیگی کیخلاف احتجاجی تحریک اور علامتی بھوک ہڑتال دوسر...... بقیہ نمبر 52 صفحہ 9 پر

ے روز بھی جاری سینکڑوں ملازمین کی دس ماہ سے تنخواہیں ادا نہ کرنے مزدوروں کا معاشی قتل کرنے ملازمین کو انتقامی کارروائی کا نشانہ بنانے کیخلاف شدید نعرے بازی۔ بلوچستان لیبر فیڈریشن کے رہنماؤں کا بی ڈی اے ملازمین سے یکجہتی کا اظہار احتجاجی کیمپ میں احتجاجی جلسہ و مظاہرہ 12 جون بروز سوموار کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن سے احتجاجی جلوس نکالنے اور محکمہ بی ڈی اے سٹاف کے علامتی بھوک ہڑتالی کیمپ تک احتجاجی ریلی نکالنے کا اعلان۔ محکمہ بی ڈی اے میں احتجاجی کیمپ میں جلسے سے خطاب کرتے ہوئے بی ایل ایف کے صدر خان زمان چیئرمین حاجی بشیر احمد سیکرٹری جنرل قاسم خان عبدالمعروف آزاد حاجی سیف اللہ ترین حاجی عبدالعزیز شاہوانی عابد بٹ نے کہا کہ محکمہ بی ڈی اے میں انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی جاری ہے غریب ملازمین دس ماہ سے تنخواہوں سے محروم ہیں غریب کا چولہا بجھ چکا ہے دوسری جانب محکمہ کروڑوں روپے کی ادائیگیاں کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جان بوجھ کر بی ڈی اے ملازمین کو احتجاج پر مجبور کیا گیا آج بی ڈی اے میں اپنے جائز حقوق اور تسلیم شدہ مطالبات تنخواہوں کیلئے آواز اٹھانے والوں کو افسران کی جانب سے دھمکیاں دی جا رہی ہیں جو انتہائی قابل مذمت اقدام ہے

گورنمنٹ ٹیچرز کا بلوچستان اسمبلی کے سامنے تادم مرگ بھوک ہڑتال کا اعلان

حکومت نے ہمارے مطالبات تسلیم نہیں کئے تو بجٹ اجلاس کے موقع پر صوبائی اسمبلی کا گھیراؤ اور جیل بھرو تحریک شروع کریں گے، حبیب الرحمن مردانزئی

بیوروکریسی جان بوجھ کر اساتذہ کے مسائل حل کرنے کی راہ میں رکاوٹیں پیدا کر رہی ہے جو کسی بھی طرح قابل قبول نہیں ہے، سجاد حسین رند، شہباز قلندرانی

مہنگائی کے تناسب سے تنخواہوں میں اضافہ، جونیئر کیڈرز کیا ساتذہ کرام کی پروموشن میں حائل رکاوٹوں کو فوری طور پر دور کیا جائے، یونس کاکڑ، گل باران حسنی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن بلوچستان کے رہنماؤں نے مطالبات منظور نہ ہونے کی صورت میں بدھ سے بلوچستان اسمبلی کے سامنے تادم مرگ بھوک ہڑتال شروع کرنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر پھر بھی ہمارے مطالبات...... بقیہ نمبر 44 صفحہ 9 پر

تسلیم نہیں کئے گئے تو بجٹ اجلاس کے موقع پر اسمبلی کا گھیراؤ اور جیل بھرو تحریک شروع کریں گے جس کے بعد حالات کی تمام تر ذمہ داری حکومت اور بیوروکریسی پر عائد ہوگی۔ یہ بات گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن کے مرکزی صدر حبیب الرحمن مردانزئی، سجاد حسین رند شہباز قلندرانی یونس کاکڑ، گل باران حسنی۔ مومن خان ترین، نظام کاکڑ۔ شہزادہ کاکڑ محمد صدیق مشوانی، میر ابراہیم اوچنی، مولوی نعمت اللہ جمالی، گل خان کدیزئی، شبیر لقمی محمد شیبی اور دیگر نے منگل کو کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کے سبزہ زار پر دوسرے روز اساتذہ کے جلسہ عام اور ریلی سے خطاب کرتے کہی

لواحقین کوٹہ کی بحالی صوبہ بھر کے لواحقین کا دیرینہ مطالبہ تھا، علی اکبر بلوچ

کوٹہ کی بحالی سے صوبے میں بے روزگاری کے خاتمے میں خاطر خواہ کمی آئے گی

لواحقین کوٹہ کے بحالی کے بعد محکمہ مواصلات و تعمیرات میں لواحقین کوٹہ کے تحت یہ پہلی تعیناتی کے آرڈرز ہیں

کوئٹہ (خ ن) صوبائی سیکرٹری مواصلات و تعمیرات علی اکبر بلوچ کی جانب سے لواحقین کوٹہ کے تحت سابقہ ایکسین مرحوم سلیم ساسولی کے بیٹے کو جونیئر کلرک پوسٹ کے آرڈر دیے گئے اس موقع پر ایڈیشنل سیکرٹری محکمہ مواصلات و تعمیرات امیر حمزہ زہری اور سیکشن آفیسر عبدالغفار بھی موجود تھے سیکرٹری مواصلات و تعمیرات علی اکبر بلوچ نے کہا کہ لواحقین کوٹہ کی بحالی صوبہ بھر کے لواحقین کا دیرینہ مطالبہ تھا جسے موجودہ حکومت نے بحال کیا جسکا سہرا وزی...... بقیہ نمبر 58 صفحہ 9 پر

ر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو اور انکی کابینہ کو جاتا ہے انہوں نے کہا کہ لواحقین کوٹہ کی بحالی سے صوبے میں بے روزگاری کے خاتمے میں خاطر خواہ کمی آئیگی واضح رہے کہ لواحقین کوٹے کے بحالی کے بعد محکمہ مواصلات و تعمیرات میں لواحقین کوٹے کے تحت یہ پہلی تعیناتی کے آرڈر ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 DATE: 07 JUN 2023 Page No: 11

وسائل میں رہتے ہوئے صحت کے شعبے کو بہتر بنائیں گے، کمشنر لورالائی ڈویژن

انسانی جانیں نہایت قیمتی ہیں، جو ڈاکٹر کام نہیں کریگا فارغ کر دینگے، ٹیم کی شکل میں بہتر کام کیا جا سکتا ہے، محمد گل خلجی

لورالائی (خ ن) کمشنر لورالائی ڈویژن محمد گل خلجی کی زیر صدارت محکمہ صحت کے آفسران اور ڈاکٹرز کا مشترکہ اجلاس ہوا جس میں ڈپٹی کمشنر لورالائی سوبان سلیم دشتی، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو یحییٰ خان کاکڑ، ڈسٹرکٹ ہیلتھ افسر ڈاکٹر ناصر شیخ، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ٹیچنگ ہسپتال ڈاکٹر احمد علی بلوچ، پرنسپل میڈیکل کالج ڈاکٹر محمد سلیم موسیٰ خیل، ڈی ایس ایم پی پی ایچ آئی ڈاکٹر محمد نعیم، سرجن ڈاکٹر احسان اللہ اور دیگر نے شرکت کی۔ اجلاس میں لورالائی میڈیکل کالج ٹیچنگ ہسپتال اور دیگر ہیلتھ مراکز میں علاج معالجہ کی سہولیات میں بہتری لانے اور درپیش مسائل کو حل کرنے پر تفصیلی بحث کی گئی۔ کمشنر لورالائی ڈویژن محمد گل خلجی نے اس موقع پر کہا کہ انسانی جانیں نہایت قیمتی ہیں ڈاکٹرز مریضوں کا بہترین علاج کریں یہ ایک بہت بڑا کام ہے ایک دوسرے سے تعاون کریں۔ جو ڈاکٹر کام نہیں کرے گا اسے فارغ کریں گے میڈیکل کالج کے طلباء مستقبل کے ڈاکٹر ہیں وہ اچھی طرح پڑھیں گے تو اچھے ڈاکٹر بنیں گے انہوں نے کہا کہ وسائل کے اندر رہتے ہوئے صحت کے شعبے کو بہتر بنائیں گے ایک ٹیم کی شکل میں بہتر کام کیا جا سکتا ہے بہترین کوآرڈینیشن ہو تو معاملات بہتر ہو سکتے ہیں ٹیچنگ ہسپتال میں ماہانہ تقریباً چار ہزار مریضوں کی او پی ڈی ہوتی ہے انستھیزیا کا صرف ایک ڈاکٹر ہے جو روزانہ ایمرجنسی اور دیگر کیس ہوتے ہیں جس کے لئے ایک ڈاکٹر ناکافی ہے انہوں نے ہسپتال میں سیوریج لائن، بجلی اور پانی کے مسائل بھی بتائے۔ کمشنر نے ڈپٹی کمشنر لورالائی کو میونسپل کمیٹی کے توسط سے ہسپتال میں سیوریج ٹینک کی صفائی کرنے، بجلی کی نئے لائن کے لئے واپڈا سے رابطہ کرنے اور ہر ہفتہ وزٹ کرنے کی ہدایت کی۔

ہسپتالوں اور مراکز صحت میں ڈاکٹرز و عملہ حاضری یقینی بنائے، ڈی سی سبی

یونین کونسل کی سطح پر ملیریا کے ٹیسٹ کئے اور متاثرہ مریضوں کو ادویات فراہم کی جائیں، منصور احمد قاضی

سبی (خ ن) ڈپٹی کمشنر سبی منصور احمد قاضی کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی کا اجلاس ہوا جس میں اسسٹنٹ کمشنر سبی علی شاہ عباسی، ڈسٹرکٹ ہیلتھ افسر ڈاکٹر اکبر ہوتھگی، ڈپٹی ڈسٹرکٹ ہیلتھ افسر ڈاکٹر قادر ہارون، ڈی ایس ایم پی پی ایچ آئی طارق شہباز، ایم ایس ڈی ایچ کیو ہسپتال سبی ڈاکٹر رفیق مستوئی، کوآرڈینیٹر برائے ملیریا پروگرام لعل جان بلوچ اور یونیسیف کے نمائندوں نے شرکت کی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر منصور احمد قاضی نے کہا کہ ہسپتالوں اور مراکز صحت میں ڈاکٹرز و پیرامیڈیکل سٹاف کی حاضری سو فیصد یقینی بنائی جائے اور لوگوں کو علاج و معالجہ کی بہتر سہولیات فراہم کی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ مراکز صحت اور دیگر ہیلتھ مراکز میں ادویات کی دستیابی یقینی بنائی جائے اور علاج کے لئے آنے والے افراد کو بہتر طبی سہولیات فراہم کی جائیں قبل ازیں ڈی ایچ او سبی نے ڈپٹی کمشنر سبی کو صحت عامہ اور ڈاکٹرز کی حاضری سمیت دیگر اہم مسائل کے حوالے سے بریفنگ دی ڈپٹی کمشنر سبی کا کہنا تھا کہ یہ امر خوش آئند ہے کہ مستقل غیر حاضر ڈاکٹرز و اسٹاف کی تنخواہوں سے کٹوتی کی گئی ہے شہر و گرد و نواح میں ملیریا کیسز زیادہ رپورٹ ہونے سے انہوں نے انتہائی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یونین کونسل کی سطح پر ملیریا کے ٹیسٹ کئے جائیں متاثر مریضوں کو ادویات فراہم کی جائیں انہوں نے کہا کہ کٹ منڈائی میں ڈسپنسری کو فعال کر کے ادویات فراہم کی جائیں نئے تعینات ہونے والے ڈاکٹرز جو ابھی تک حاضر نہیں ہوئے ان کا کنٹریکٹ ختم کر کے انہیں فارغ کر دیا جائے گا انہوں نے کہا کہ نرسری وارڈ کو ہنگامی بنیادوں پر مکمل فعال کیا جائے۔

اساتذہ کی اٹیچمنٹ ختم، غیر حاضری پر کارروائی ہوگی، ڈی سی سبی

عمارت نہ ہونے والے دس اسکولز کو یونیسیف کی مدد سے فعال کر دیا، منصور قاضی

سبی (خ ن) ڈپٹی کمشنر سبی منصور احمد قاضی کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ اور ڈسٹرکٹ ریکروٹمنٹ کمیٹی کا اجلاس ہوا جس میں محکمہ تعلیم کے افسران، ضلعی خزانہ آفیسر اور کمیٹی کے ارکان نے شرکت کی ڈی سی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم کی بہتری کے لئے اہم اور سخت اقدامات اٹھائے جائیں گے عمارت نہ ہونے کی وجہ سے جو دس اسکول بند تھے انہیں یونیسیف کی مدد سے اسٹرکچر فراہم کر کے فعال کر دیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ جو اساتذہ مختلف دفاتر یا دوسرے اسکولز میں اٹیچ تھے ان کی اٹیچمنٹ ختم کر کے انہیں بھی ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنی جائے تعیناتی پر حاضر ہو جائیں اساتذہ کی کمی کے باعث غیر فعال سکولز کو بھی فعال کر دیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ غیر حاضر اساتذہ کے خلاف قانون کے تحت کارروائی عمل میں لائی جائے گی اجلاس میں دیگر اہم مسائل اور ان کے حل کا بھی جائزہ لیا گیا۔

92 نیوز کوئٹہ

لیویز کو جدید خطوط پر استوار کرنے کیلئے موثر اقدامات کئے جا رہے ہیں، ڈی سی جھل مگسی

بہتر تربیت اور ان کو جدید اسلحے سمیت تمام سہولتوں کی فراہمی یقینی بنائی جا رہی، فورس عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لئے ہمہ وقت تیار

ضلع کے عوام کے بنیادی مسائل سے بخوبی واقف، حل کرنے کیلئے دستیاب وسائل میں رہتے ہوئے اقدامات کر رہے ہیں، محمد رمضان پلال، بات چیت

گنداواہ (نامہ نگار) لیویز کو جدید خطوط پر استوار کرنے کیلئے موثر اقدامات کئے جا رہے ہیں، بہتر تربیت اور ان کو جدید اسلحے سمیت تمام سہولتوں کی فراہمی یقینی بنائی جا رہی، فورس عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لئے ہمہ وقت تیار ہیں، ضلع کے عوام کے بنیادی مسائل سے بخوبی واقف، حل کرنے کیلئے دستیاب وسائل میں رہتے ہوئے اقدامات کر رہے ہیں، ڈی سی جھل مگسی کی وفود سے بات چیت تفصیلات کے مطابق ڈپٹی کمشنر جھل مگسی محمد رمضان پلال نے کہا کہ عوام کے بنیادی مسائل کے حل کیلئے دستیاب وسائل میں رہتے ہوئے کوشاں ہیں، ضلع میں امن و امان کے حوالے سے موثر اقدامات کئے ہیں، عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لئے لیویز فورس ہمہ وقت تیار ہے، لیویز فورس کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لئے موثر اقدامات کر رہے ہیں۔ اس سلسلے میں ان کی بہتر تربیت اور ان کو جدید اسلحہ سمیت تمام سہولتوں کی فراہمی کی جا رہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے مختلف عوامی وفود سے ملاقات کے دوران سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے ہمیشہ عوام کی فلاح و بہبود اور ان کے بنیادی مسائل کے حل کیلئے موثر اقدامات کیے ہیں، ضلع میں مردم شماری موثر طریقے اختتام پذیر ہوئی جس میں اساتذہ کرام اور دیگر عملے نے بہتر کارکردگی دکھائی جبکہ ضلع بھر میں جاری ترقیاتی سکیموں کی بھی موثر طور پر نگرانی کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں ضلع کے عوام کے بنیادی مسائل سے بخوبی واقف ہوں ان کو حل کرنے کے لئے دستیاب وسائل میں رہتے ہوئے اقدامات کر رہے ہیں۔ ضلع افسران سمیت دیگر غیر سرکاری اداروں کو بھی عوام کی خدمت کا پابند بنا دیا گیا ہے، انہوں نے کہا کہ ضلع افسران عوام کے خادم ہیں وہ عوام کی خدمت کو اپنا شعار بنائیں ضلع میں عوامی مسائل اور ان کے حل کیلئے تمام تر وسائل کو بروئے کار لا کر عوام کی خدمت کریں اور اپنی ذمے داریوں کو احسن طریقے سے فرض سمجھ کر نبھائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 DATE: 07 JUN 2023 Page No: 12

حکومت کانکنی سے وابستہ افراد کو پرامن ماحول فراہم کرے، پشتونخوا میپ

ضلع ہرنائی میں سولین مارشلا نافذ، ضلعی انتظامیہ مفلوج اور بے بس اور تمام اختیارات سلب ہیں، عبدالقہار ودان

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان سے پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ میں پاکستان کول سپلائرز ایسوسی ایشن کے مرکزی صدر محمد دین سنزر خیل کی قیادت میں وفد نے ملاقات کیا۔ وفد میں مرکزی جنرل سیکرٹری خالقداد وطن پال، مرکزی اطلاعات سیکرٹری امان اللہ ناصر، مرکزی نائب صدر حبیب کاکڑ، مرکزی جوائنٹ سیکرٹری عبدالخالق ہاشمی، ہرنائی کے ضلعی چیئرمین اعجاز مرستیال شامل تھے۔ اس موقع پر پارٹی کے سینئر صوبائی نائب صدر سید شراف آغا دیگر پارٹی رہنما وکارکن بھی موجود تھے۔ وفد نے پارٹی کو کوئلے کی صنعت سے وابستہ مسائل اور اس پشتون بلوچ صوبے بالخصوص ضلع ہرنائی میں ہونیوالے دہشتگردانہ واقعات، بھتہ خوریوں اور مائنز مالکان، مزدوروں، ٹرانسپورٹرز، ڈرائیورز کو درپیش جان ومال کے تحفظ کے سنگین خطرات سے آگاہ کیا۔ گزشتہ دو ہفتوں کے دوران دہشتگردی کے دو سے تین واقعات رونما ہوئے، کھوسٹ میں بم دھماکے جس میں دو افراد شراف الدین اور خیر محمد شہید و دیگر شدید زخمی ہوئے تھے، چپر رفٹ ایف سی کی چوکی کے قریب درجنوں ٹرکوں پر اندھا دھند فائرنگ جس سے ٹرانسپورٹرز کو کروڑوں کا نقصان پہنچا۔ ماضی میں بھی دہشتگردی کے کئی واقعات رونما ہو چکے ہیں جن میں مائنز مالکان، مزدوروں کو اغواہ کرنے، قتل کرنے، مشینری کو جلانے، بھتہ وصول کرنے، نہتے، بے گناہ انسانی جانوں کو قتل کرنے کے عوام دشمن جرائم کا ارتکاب کیا گیا لیکن آج تک کسی بھی واقعہ کے مجرم کو قانون کے کٹہرے میں نہیں لایا گیا۔ ہرنائی جیسا پرامن ضلع جو کہ ملک کو سالانہ اربوں روپے ٹیکس جمع کررہی ہے اور مختلف فصلات، سبزیاں، میوہ جات ملک کے دیگر صوبوں کو ترسیل کررہی ہے لیکن اب شدید بدامنی، لاقانونیت، دہشتگردانہ وخونریزی کے واقعات کے باعث ایک جانب نہتے، بے گناہ، لاتعلق شہریوں کا خون بہایا جارہا ہے دوسری جانب کوئلے کی صنعت شدید زبوں حالی سے دوچار ہوئی ہے جس سے مائنز مالکان کو اربوں روپے کے نقصانات کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ اور ضلع ہرنائی کے عوام اور کوئلے کے کاروبار سے منسلک افراد جان ومال کے سنگین خطرات کا شکار ہوئے ہیں۔ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان نے وفد کو ان کے مسائل کو حل کرنے کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی نے پہلے روز سے اس ظلم وجبر، غیر قانونی، غیر آئینی ناروا بھتہ کی وصولی کی نہ صرف مخالفت کی بلکہ اپنی حکومت میں اس کے خلاف صوبائی اسمبلی سے قرار داد بھی پاس کی۔ جبکہ دہشتگردی کے ہر واقعہ کی پارٹی شدید الفاظ میں مذمت کرتی رہی ہے اور اپنا پرامن جمہوری احتجاج بھی ریکارڈ کرا چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی ان سنگین مسائل پر خاموش نہیں بیٹھ سکتی، صوبائی حکومت فوری طور پر ہمارے عوام کے جان ومال کے تحفظ کو یقینی بنا کر مائنز کے کاروبار سے منسلک افراد کیلئے پرامن ماحول فراہم کرے اور دہشتگردی کے واقعات میں انسانی جانوں کے ضیاع، زخمی ہونے والے افراد کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے تمام نقصانات کا ازالہ کرے۔ انہوں نے کہا کہ بدقسمتی سے ضلع ہرنائی میں سولین مارشلا نافذ ہے، ضلعی انتظامیہ مفلوج اور بے بس ہے اور تمام اختیارات سلب کیئے گئے ہیں، ہرنائی میں ہونیوالے دہشتگردانہ واقعات کی روک تھام کیلئے صوبائی حکومت اور قانون نافذ کرنیوالے اقدامات اٹھائیں۔ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی پاکستان کول سپلائرز ایسوسی ایشن اور ٹرانسپورٹرز کے جائز مطالبات کی حمایت کرتی ہے۔

موبائل میڈیکل یونٹ سے عوام کو طبی سہولیات فراہم ہونگی، لشکری رئیسانی

میڈیکل کیمپس کا انعقاد بھی کیا جائیگا، موبائل میڈیکل یونٹ کی چابیاں ڈی ایچ او مستونگ کے حوالے کیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سینئر سیاستدان سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی لشکری رئیسانی، نوابزادہ میر رئیس رئیسانی اور ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز بلوچستان ڈاکٹر نور محمد قاضی نے مستونگ کے دور افتادہ علاقوں کے عوام کو ان کی دہلیز پر طبی سہولیات فراہم کرنے کیلئے موبائل میڈیکل یونٹ کی چابیاں ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر مستونگ ڈاکٹر عبدالرشید محمد شہی کے حوالے کردیں۔ منگل کو لشکری خان رئیسانی، نوابزادہ رئیس رئیسانی اور ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز ڈاکٹر نور محمد قاضی نے چیف آف سراوان سابق وزیر اعلیٰ نواب محمد اسلم رئیسانی کی کوششوں کے نتیجے میں بین الاقوامی ڈونر ادارے سے ملنے والے موبائل میڈیکل یونٹ کی چابیاں ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر مستونگ ڈاکٹر عبدالرشید محمد شہی کے حوالے کیں۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے لشکری خان رئیسانی نے کہا کہ موبائل میڈیکل یونٹ بین الاقوامی ڈونر ادارے نے عطیہ کیا ہے، یہ موبائل میڈیکل یونٹ عصر حاضر کے تمام تقاضوں سے ہم آہنگ ہے جس سے مستونگ کے دور افتادہ علاقوں کے عوام کو ان کی دہلیز پر طبی سہولیات فراہم کرنے کے ساتھ کسی بھی ٹریفک حادثے کے نتیجے میں لوگوں کو بروقت ابتدائی طبی امداد فراہم کی جاسکے گی۔ ان علاقوں میں مرحلہ وار میڈیکل کیمپس کا انعقاد بھی کیا جائے گا۔ ڈی جی ہیلتھ بلوچستان نے کہا کہ بہت جلد کنڈ کوچہ کے لئے بھی ایمبولینس فراہم کریں گے انہوں نے کہا کہ مستونگ میں وومن اینڈ چلڈرن ہسپتال کے لیے ڈیجیٹل ایکسرے مشین، لیب کے لئے سی بی سی مشین اور وافر مقدار میں ادویات فراہم کی گئی ہیں۔

چمن کوئٹہ کراچی شاہراہ کو فی الفور دورویہ کیا جائے، جماعت اسلامی

حکومتی غفلت کے باعث حادثات میں جانی نقصان ہورہا ہے، مولانا ہاشمی

کوئٹہ (پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا عبدالحق ہاشمی نے کہا ہے کہ حکمران اپنے اعلانات پر عمل کرتے ہوئے چمن کوئٹہ کراچی شاہراہ فوری طور پر ڈبل کریں اس حوالے سے مزید حادثات کا انتظار نہ کیا جائے تنگ شاہراہ، زیادہ ٹریفک حکومتی غفلت کی وجہ سے اہل بلوچستان کو شاہراہ سے بہت لاشیں ملی ہیں موٹر ویز کو اہل بلوچستان کیلئے کیوں شجر ممنوعہ بنایا گیا ہے شہریوں کو سفر کی جدید معیاری سہولیات فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں زیادہ فاصلوں، کچی سڑکوں، سفر کی جدید سہولیات نہ ہونے کی وجہ سے آئے روز قیمتی جانی نقصان ہورہا ہے عوام اور ٹرانسپورٹرز کے متعدد بار احتجاج کے باوجود حکومت اس جانب کوئی توجہ نہیں دے رہی جون آتے ہی شاہراہوں کو پکا کرنے کی بجائے ان کا منہ کالا کیا جاتا ہے ٹھیکیداری سسٹم میں بدعنوانی کی وجہ سے شاہراہوں کی تعمیر میں معیار ودیانت داری نہ ہونے کی وجہ سے چند دنوں کے بعد شاہراہیں دوبارہ خستہ حال ہوجاتی ہیں۔

خضدار میں بدامنی کے واقعات تشویشناک ہیں، نواب زہری

انتظامیہ شہریوں کا تحفظ یقینی بنائے، فیاض زہری کی ہلاکت پر اظہار افسوس

خضدار (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما سابق وزیر اعلیٰ چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ خان زہری نے خضدار قومی شاہراہ پر ڈاکوؤں کے ہاتھوں فیاض زہری کی ہلاکت پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے شہید کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا نواب ثناء اللہ زہری نے خضدار میں بڑھتے ہوئے بدامنی کے واقعات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آئے روز بدامنی کے واقعات انتظامیہ کی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے شہریوں کو پرامن ماحول دینا اور ان کے مال وجان کی حفاظت کرنا انتظامیہ کی ذمہ داریوں میں شامل ہے انتظامیہ کو چاہیے کہ وہ سماج دشمن عناصر کے خلاف بھرپور ایکشن لیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3 DATE: 07 JUN 2023 Page No: 13

بلوچستان کے نام پر سیاست کرنے والے تمام ہنما ارب پتی بن چکے ہیں، ہدایت الرحمن

صرف مکران ڈویژن سے 13 نمائندے قومی، صوبائی اسمبلیوں اور سینیٹ میں نمائندگی کررہے ہیں مگر کام صفر ہے

حکمران بلوچوں کو مختلف ذرائع سے تباہ کررہے ہیں، عوام کو متحد ہونا پڑے گا، پنجگور میں خطاب

پنجگور (نامہ نگار) حق دو تحریک کے سربراہ مولانا ہدایت الرحمان نے کہا ہے کہ دنیا آسمان پر پہنچ گئی ہے اور ہم پانی کے حصول کے لیے سرگرداں ہیں مکران میں 13 نمائندہ ہیں جو صوبائی اسمبلی قومی اسمبلی اور سینیٹ کے اندر موجود ہیں 13 نمائندوں کے اگر اچھے تقاریر کو سنیں تو دودھ اور شہد کی نہریں بہائی جارہی ہیں مگر حقیقت اس کے برعکس ہے ان خیالات کا اظہار مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے حق دو تحریک پنجگور کے ضلعی دفتر کے افتتاح تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس دوران نوید کلمتی جماعت اسلامی پنجگور کے امیر حافظ مصطفیٰ اللہ بلوچ حق دو تحریک کے

بقیہ نمبر 81 صفحہ 7 پر

ضلعی آرگنائزر ملا فرہاد ڈپٹی آرگنائزر حافظ سراج احمد پاکستان مسلم لیگ ن مکران کے ڈویژنل صدر اشرف ساگر پرووم کمیٹی کے چیئرمین عارف مولی جان بلوچ عابد اشرف بلوچ منیر احمد سنجرانی پیپلزپارٹی مکران کے جنرل سیکریٹری شاہ حسین آغا اور دیگر نے خطاب کیا جبکہ نظامت کے فرائض لال دوست نے سرانجام دیئے مولانا ہدایت الرحمان نے کہا کہ ہم عوام کے حقوق کے لیے جدوجہد کررہے ہیں عوام کے حقوق کے نام پر سب ارب پتی بن گئے ہیں ان کے اپنے بچے بیرونی ممالک میں ہیں ہم ایران بارڈر پر آزادانہ کاروبار کررہے تھے اس پر بھی پابندی عائد کردی گئی انہوں نے کہا کہ ٹوکن نے سیاست کو بھی تباہ کردیا ہے یہ مسائل اس وقت حل ہونگے جب ہم اتفاق و اتحاد رکھیں نوجوان لاپتہ ہیں منشیات عام ہے منشیات فروش آزاد مسلح افراد آزاد ہیں اسکواڈ آزاد جرائم پیشہ افراد آزاد اور جب ہم عوام کے حقوق کی بات کریں تو ہم پر پابندی ہے چوکیدار اور مالک والی بات ہے چور ڈاکوؤں سے بغاوت کرینگے ہمارے گھر تباہ معاشرہ تباہ ہے بلوچوں کو مختلف ذرائع سے تباہ کرنے کی پالیسی پر حکمران گامزن ہیں غلام اور حاکم کا سلوک کیا جارہا ہے ہم پاکستان کے آزاد شہری ہیں ہم کسی کے غلام نہیں ہم اس سرزمین کے مالک ہیں جن ظالموں نے ہمیں جیل میں ڈالا ہم ان کو بتا دینگے۔ ہم ترقی اور سی پیک کے خلاف نہیں سی پیک کی ترقی پنجاب میں سی پیک بلوچستان میں سی پیک نے لاپتہ لاش دیا ہے اور پھر وزراء کے بیان آتے ہیں کہ سی پیک کے خلاف سازش ہے

وکیل عبدالرزاق کا قتل، وکلا کا عدالتی بائیکاٹ، ملزمان گرفتار کیے جائیں، بلوچستان بار کونسل

کوئٹہ کی اہم شاہراہ جس کے چپے چپے پر چیک پوسٹیں اور کینٹ بھی واقع ہے اس پر سینئر وکیل کا قتل سیکورٹی فورسز کی ناکامی ہے

ایک سازش کے تحت وکلاء کو ٹارگٹ کیا جارہا ہے، فورسز کی ناکامی کے خلاف بلوچستان بھر میں 3 روزہ سوگ اور کل بھی عدالتی بائیکاٹ ہوگا

تربت (نمائندہ انتخاب) بلوچستان بار کونسل کے جاری ایک بیان میں کوئٹہ کے اہم شاہراہ جن میں چپے چپے پر چیک پوسٹیں اور کینٹ بھی واقع ہے اس شاہراہ پر مسلح افراد کا سپریم کورٹ کے سینئر وکیل عبدالرزاق شر پر قاتلانہ حملہ اور شہادت پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے سیکورٹی فورسز کی ناکامی قرار دیا بیان میں کہا گیا کہ بلوچستان میں سیکورٹی فورسز کو امن وامان کے نام پر سالانہ اربوں دیئے جاتے ہیں لیکن آج بھی بلوچستان میں وکلاء جج عام شہری عدم تحفظ کا شکار ہیں جو کہ سیکورٹی فورسز اور امن وامان قائم کرنے والوں کی ناکامی کا منہ بولتا ثبوت ہے، بلوچستان

بقیہ نمبر 77 صفحہ 7 پر

میں آئے روز قتل و غارت ڈکیتی ٹارگٹ کلنگ روز کا معمول بن چکا ہے اور ایک سازش کے ذریعے وکلاء کو ٹارگٹ کیا جارہا ہے ایئرپورٹ روڈ شاہراہ عام میں جو روزانہ وی آئی پیز کا آنا جانا رہتا ہے پولیس سیکورٹی فورسز کا گشت جاری رہتا ہے

92 نیوز کوئٹہ

بیروزگاری کے خاتمے کیلئے کوشاں ہیں، اراکین اسمبلی

لائیواسٹاک سے تعلق رکھنے والے بیروزگار نوجوانوں کو روزگار دلانے کیلئے اسمبلی فلور پر آواز اٹھائیں گے، ضرورت پڑنے پر ویٹرنری ڈاکٹرز ایسوسی ایشن کے احتجاج میں شرکت کریں گے

2018 کے بجٹ کے بعد آج تک محکمہ لائیواسٹاک میں 17 گریڈ کی کوئی اسامی پیدا نہیں کی گئی، وفد، ثنا بلوچ اور نصر اللہ زیرے کی ویٹرنری ڈاکٹرز کو مسائل جلد حل کرنے کی یقین دہانی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) قوم پرست جماعتوں کے اراکین اسمبلی ثناء بلوچ اور نصر اللہ زیرے نے کہا ہے کہ بے روزگاری کے خاتمے کے لئے ہم بھرپور کوشش کررہے ہیں، لائیواسٹاک سے تعلق رکھنے والے بے روزگار نوجوانوں کو روزگار دلانے کیلئے جلد اسمبلی فلور پر آواز اٹھائیں گے اور اگر ضرورت رہی تو بے روزگاری ویٹرنری ڈاکٹرز ایسوسی ایشن کے احتجاج میں بھی شرکت کریں گے۔ یہ بات انہوں نے بلوچستان بے روزگار ویٹرنری ڈاکٹرز ایسوسی ایشن کے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ وفد نے انہیں اپنے تمام تر مسائل سے آگاہ کیا۔ وفد نے بتایا کہ حکومت بلوچستان نے 2018 کے بجٹ کے بعد آج تک ویٹرنری ڈاکٹرز کیلئے محکمہ لائیواسٹاک میں 17 گریڈ کی کوئی اسامی پیدا نہیں کی گئی جس کی وجہ سے بلوچستان میں بے روزگار ڈاکٹرز کی تعداد 1500 سے تجاوز کرگئی ہے۔ وفد نے مزید بتایا کہ ہر سال پاکستان کے مختلف یونیورسٹیوں سے 200 کے قریب ڈاکٹرز فارغ التحصیل ہورہے ہیں جس سے بیروزگاری میں مزید اضافے کا خدشہ ہے، اراکین اسمبلی نے وفد کی ہر قسم کی مدد کی یقین دہانی کرتے ہوئے کہا کہ وہ اسمبلی فلور پر ڈاکٹرز کیلئے آواز بلند کرینگے اور وزیراعلیٰ تک انکی آواز پہنچانے میں انکی مدد کرینگے آخر میں وفد نے یہ عندیہ بھی دے دیا کہ اگر انکے مسائل حل نہ کیے گئے تو وہ بہت جلد ہی ایم ہاؤس کے سامنے اپنی ڈگریاں نذر آتش کرینگے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

DATE: 07 JUN 2023 Page No: 11

MASHRIQ QUETTA

رواں سال بلوچستان سے 105افراد لاپتہ ہوئے' بلوچ مسنگ پرسنز

تنظیم غیر سیاسی ہے، آئین کے مطابق 14 سال سے پرامن جدوجہد کررہے ہیں ماما قدیر پریس کانفرنس

کوئٹہ (آن لائن) وائس فار بلوچ مسنگ پرسنز کے چیئرمین ماما قدیر بلوچ اور حوران بلوچ نے کہا ہے کہ رواں سال بلوچستان سے 105 افراد لاپتہ ہوئے جبکے اہلخانہ نے تنظیم کو تمام شواہد جمع کروائے ہیں اب ان افراد کے مقدمات درج کرانے کیلئے متعلقہ تھانوں سے رابطہ کیا جائیگا تاکہ 2018 میں بنے والے کمیشن میں کیس دائر کیا جاسکے، تنظیم کی جانب سے فراہم کئے جانیوالے 6 ہزار سے زائد کیسز کی روزانہ کی بنیاد پر سماعت ہورہی ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو لاپتہ افراد کی بازیابی کیلئے لگائے جانیوالے احتجاجی کیمپ میں پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ان کا کہنا تھا کہ ہماری تنظیم ایک غیر سیاسی تنظیم ہے ہم تنظیمی سطح پر ملکی آئین کے مطابق لاپتہ افراد کی بازیابی کو یقینی بنانے اور جبری گمشدگیوں کے خلاف گزشتہ 14 سال سے پرامن جدوجہد کررہے ہیں، تنظیم نے جبری گمشدگیوں کی روک تھام اور لاپتہ افراد کے مسئلے کو ملکی قوانین کے تحت حل کرانے کے حوالے سے عدلیہ سمیت صوبائی ووفاقی حکومتوں اور لاپتہ افراد کے حوالے سے بنائے گئے کمیشن کے ساتھ بھرپور تعاون کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ رواں سال 105 لاپتہ افراد کے اہلخانہ نے تنظیم کا پروفارمہ پر کرکے اپنے لاپتہ پیاروں کی جبری گمشدگی کے کیسز تنظیم کو فراہم کئے اور ہم نے تنظیمی سطح پر وہ کیسز صوبائی اور وفاقی حکومت سمیت کمیشن کو فراہم کئے جن پر کمیشن نے متعلقہ پولیس تھانوں کو حکم دیا کہ ان کیسز کی فوری طور پر ایف آئی درج کی جائے تاحال تمام لواحقین کی ایف آئی آر درج نہیں کی گئی جسکی وجہ سے لوگوں کو اپنے پیاروں کی بازیابی کیلئے مذکورہ کمیشن میں بیان ریکارڈ کرانے کیلئے مذکورہ لوازمات پورے نہیں ہوتے۔

حقوق کی جدوجہد سے توجہ ہٹانے کیلئے ایک بار پھر سازشیں شروع کردی گئی ہیں، بی این پی

راتوں رات باپ پارٹی بنانے والوں نے عزائم میں ناکامی کے بعد سوداگروں ومفاد پرستوں کو پیپلز پارٹی میں شامل کروانا شروع کردیا ہے

شہید چیئرمین منظور بلوچ ایک سیاسی کارکن کا نام نہیں بلکہ ایک سوچ وفکر اور جہد مسلسل کا نام ہے، اختر حسین لانگو، احمد نواز بلوچ، شکیلہ نوید دہوار

مستونگ (این این آئی) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما و رکن صوبائی اسمبلی اختر حسین لانگو، رکن اسمبلی احمد نواز بلوچ، رکن اسمبلی میڈم شکیلہ نوید دہوار، مرکزی رہنما سردار اسد مینگل، چیئرمین بی ایس او جہانگیر منظور بلوچ، غلام نبی مری نے کہا ہے کہ شہید چیئرمین منظور بلوچ محض ایک سیاسی کارکن کا نام نہیں بلکہ ایک سوچ وفکر اور جہد مسلسل کا نام ہے جنھوں نے زمانہ طالب علمی سے لے کر تا شہادت انتہائی مشکل حالات کے باوجود پارٹی پروگرام اور قومی حقوق کی جدوجہد کے ساتھ ڈٹے رہے شہید چیئرمین منظور بلوچ کا نام ہمیشہ تاریخ کے سنہرے حر......

بقیہ نمبر61 صفحہ 9 پر

وف میں یاد رکھا جائے گا۔مقررین نے کہا بلوچستان میں عوام کا ساحل وسائل پر اختیار حق و حقوق کے حصول کے جدوجہد سے توجہ ہٹانے کے لئے ایک بار پھر سازش شروع کردی گئی ہیں، راتوں رات باپ پارٹی بنانے والوں کو ناکامی کے بعد اب سوداگروں اور مفاد پرستوں کی نئی صف بندی شروع کرکے پیپلز پارٹی میں شامل کروار ہیں، اور الیکشن میں عوامی مینڈیٹ کا گلہ دبانے کیلئے کٹھ پتلیوں کی حکومت بنانے اور بلوچ قوم کو مزید محکوم ومظلوم بنانے اور ظالمانہ وجابرانہ نظام کی تسلسل کو برقرار رکھنے کی کوشش کی جارہی ہیں، عوام ان کرسی پرستوں، قومی وسائل کے سوداگروں اور مفاد پرستوں کو پہچان لے، بلوچستان میں بلوچ قوم پر ریاست وریاستی اداروں کی جانب سے 70 سالوں سے ظلم وبربریت آپریشن، لاپتہ افراد کی ماورائے عدالت قتل کا سلسلہ جاری رہنے کے باوجود بلوچ قوم کے سیاسی کارکنوں نے نہ استعفیٰ دیا اور نہ ہی قومی حقوق کے جدوجہد سے دستبردار ہوئے، ملک خصوصاً پنجاب میں پی ٹی آئی کی جانب سے ایک کال پر انکے مرکزی لیڈرز دھڑا دھڑ پریس کانفرنسز میں پارٹی وسیاست چھوڑ رہی ہیں، جبکہ بلوچستان میں حقوق مانگنے والوں پر آپریشن اور انہیں لاپتہ کرنا اور انکی لاشیں پھینکی جاتی ہیں، شہید نواب بگٹی کے شہادت کے بعد بی این پی کے پوری قیادت کو جیلوں میں ڈالا گیا، ہزاروں کارکنوں کو لاپتہ اور شہید کیا مگر پھر بھی ہم ثابت قدم رہے، بی این پی شہداء کی والی وارث اور بلوچستان کی حقیقی جماعت ہے جسکی جدوجہد قربانیوں سے بھری پڑی ہے بلوچ قوم اور بلوچستان کے لیے شہید چیئرمین منظور بلوچ اور شہداء بلوچستان کی بے مثال اور لازوال قربانیاں ناقابل فراموش اور ہمارے لیے مشعل راہ ہے۔جنھوں نے حقوق کی خاطر طویل ترین سیاسی و قومی جمہوری جدوجہد ظلم وجبر، سماجی ناانصافیوں، قومی نابرابری، ساحل اور وسائل کے دفاع کیلئے نبرد آزما ہوکر غیر جمہوری قوتوں کے ظلم وستم کے سامنے سیسہ پلائی دیوار کی مانند کھڑے ہوکر ہر قسم کی سختیاں اور قید وبند کی صعوبتیں برداشت کیے، بلوچستان کی جغرافیہ پر پوری دنیا کی قوتوں کی نظریں لگی ہوئی ہیں۔ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت بلوچستان میں شورش برپا کیا گیا بی این پی استحصالی قوتوں کے سامنے سیسہ پلائی دیوار بن کر کھڑی ہیں،، ان خیالات کا اظہار انھوں نے مستونگ میں بی این پی کے زیر اہتمام شہید چیئرمین منظور بلوچ کی تیسری برسی کے مناسبت سیکوگھٹ میں منعقدہ تعزیتی جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

کوئٹہ میں فائرنگ سے سینئر وکیل عبدالرزاق شر جاں بحق

وزیراعلیٰ نے واقعہ کی رپورٹ طلب کرلی

گھر سے عدالت جاتے ہوئے عالمو چوک کے قریب نشانہ بنایا گیا، عمران خان کے خلاف غداری کے کیس میں درخواست دائر کر رکھی تھی

وکلاء کی جانب سے عدالتوں کا بائیکاٹ، تین روزہ سوگ کا اعلان، مشیر داخلہ ضیاء لانگو، عطا تارڑ اور امان کنرانی کی جانب سے واقعہ کی مذمت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ میں ایئرپورٹ روڈ عالمو چوک کے قریب گاڑی پر نامعلوم افراد کی فائرنگ سے سپریم کورٹ کے سینئر وکیل عبدالرزاق شر جاں بحق جبکہ ڈرائیور معجزانہ طور پر محفوظ رہا۔ مقتول نے سابق وزیراعظم عمران خان نیازی کے خلاف آئین کی خلاف ورزی پر آرٹیکل 6 کی روشنی میں سنگین غداری کے کیس کی درخواست بھی دائر کر رکھی تھی اور آج سماعت ہونا تھی۔ واقعہ کے خلاف وکلاء تنظیموں نے عدالتوں کا بائیکاٹ کرتے ہوئے تین روزہ سوگ کا اعلان کیا جبکہ وزیراعلیٰ اور وزیر داخلہ بلوچستان نے واقعہ کی مذمت کرتے ہوئے رپورٹ طلب کرلی۔ پولیس کے مطابق ائیرپورٹ روڈ کے علاقے چلتن ہاؤسنگ اسکیم کا رہائشی سپریم کورٹ کے سینئر وکیل عبدالرزاق شر گزشتہ روز اپنے گھر سے گاڑی میں ڈرائیور کے ہمراہ ہائی کورٹ جارہے تھے۔ وہ جیسے ہی عالمو چوک کے قریب پہنچے تو پہلے سے گھات لگائے نامعلوم افراد ان پر شدید فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہوگئے فائرنگ کے نتیجے میں عبدالرزاق شر موقع پر ہی جاں بحق جبکہ ڈرائیور معجزانہ طور پر محفوظ رہا فائرنگ سے علاقے میں بھگدڑ مچ گئی اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے کر لاش کو ہسپتال پہنچایا سپریم کورٹ کے سینئر وکیل عبدالرزاق شر کے قتل کی خبر جنگل میں آگ کی طرح پھیل گئی واقعہ کی اطلاع ملنے پر وکلاء کی بڑی تعداد ہسپتال پہنچ گئی پولیس نے بتایا کہ مقتول کو 14 گولیاں لگیں ہسپتال میں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثا کے حوالے کر دی گئی۔ واضح رہے کہ مقتول سابق وزیراعظم عمران خان کیخلاف بلوچستان ہائی کورٹ میں دائر سنگین غداری کے کیس میں پٹیشنر تھے اور آج آئینی درخواست کی سماعت ہونا تھی۔ سینئر وکیل عبدالرزاق شر کے قتل کیخلاف کوئٹہ بار اور بلوچستان بار کونسل نے عدالتی کارروائی کا بائیکاٹ کرتے ہوئے تین روزہ سوگ کا اعلان کیا ہے ضلع کچہری کے بار روم پر سیاہ پرچم بھی لہرا دیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے ایڈووکیٹ عبدالرزاق کے قتل پر اظہار افسوس کرتے ہوئے آئی جی پولیس سے رپورٹ طلب کرتے ہوئے واقعہ کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیکر فوری رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ واقعہ میں ملوث عناصر کو جلد قانون کے کٹہرے میں لایا جائے۔ وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو نے سینئر ایڈووکیٹ پر فائرنگ کے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ سے 24 گھنٹے میں واقعہ کی رپورٹ طلب کرلی۔ انہوں نے واقعہ کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اس قسم کی دہشت گردی برداشت نہیں کی جائے گی۔ وکلاء ہمارا قیمتی سرمایہ ہیں۔ پہلے بھی ہمارے بہت سے وکلاء دہشت گردی کا شکار ہوئے ہیں مزید ہم اپنے لوگوں کا جانی نقصان برداشت نہیں کرسکتے انہوں نے تمام قانون نافذ کرنے والے اداروں کو دہشت گردوں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کی ہدایت کی ہے۔ وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف کے مشیر عطا تارڑ نے کوئٹہ میں سینئر ایڈووکیٹ عبدالرزاق کے قتل کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ عبدالرزاق عمران خان ودیگر کے خلاف آرٹیکل 6 کے تحت کارروائی کے پٹیشنر تھے۔ آئینی درخواست آج بلوچستان ہائیکورٹ میں سماعت کے لئے مقرر تھی۔ سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کے سابق صدر امان اللہ کنرانی نے صوبے کے مایہ ناز متحرک ومعروف وباکردار وکیل عبدالرزاق شر کے قتل کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت و ادارے قاتلوں کی گرفتاری میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کرے۔ ورثاء و اہل خانہ سے پوچھ گچھ کے بعد ممکنہ محرکات کو سامنے لایا جائے ملزموں کو قرار واقعی سزا دی جائے دہشت گردی کے اس واقعے میں پسماندگان کو مالی امداد فراہم کی جائے اور بچوں کی تعلیم کا سرکاری سطح پر انتظام کیا وکلاء اس کیس کی پیروی کیلئے آگے آئیں۔

نوکنڈی: نامعلوم افراد کا آبنوشی اسکیم پر حملہ، عملے پر تشدد، لوٹ مار کے بعد فرار ہوگئے

مشینری کو نقصان پہنچایا، شہر کو پانی کی فراہمی معطل، واقعہ نوکنڈی سے 60 کلومیٹر دور پیش آیا

نوکنڈی (نامہ نگار) نوکنڈی میں آبنوشی اسکیم پر نامعلوم افراد نے حملہ کرکے عملے کو تشدد کا نشانہ اور مشینری کو نقصان پہنچایا اور جاتے ہوئے ڈیزل اور کھانے کا سامان ساتھ لے گئے پی ایچ ای کے ایک اہلکار کے مطابق گزشتہ شب تین گاڑیوں پر مشتمل نامعلوم افراد نے نوکنڈی سے 60 کلومیٹر دور شہر کو پانی سپلائی کرنے والے یونگ واٹر سپلائی اسکیم پر حملہ کیا ملزمان نے عملے کی آنکھوں پر پٹی باندھ کر انہیں تشدد کا نشانہ بنایا، مشینری جنریٹرز سولر پلیٹس کو بھی نقصان پہنچایا اور جاتے ہوئے ڈیزل اور کھانے کا سامان بھی ساتھ لے گئے مقامی انتظامیہ نے واقعہ کی تفتیش شروع کردی ہے دریں اثناء یوسی چیئرمین میر عبدالودود خان سنجرانی بی این پی مینگل پارٹی، جمعیت پیپلز پارٹی خان سنجرانی مینگل، فتح مینگل، بابائے چاغی مینگل کے رہنماؤں نے مطالبہ کیا کہ ملزمان کو گرفتار کیا جائے۔

پشین: لیویز نے موٹر سائیکل چھیننے والے ملزمان کو گرفتار کرلیا

پشین (نامہ نگار) پشین لیویز نے ایک کارروائی میں پنجاب کے رہائشی کو ڈکیتی کی دوران مزاحمت پر زخمی کرنے والے ملزمان کو گرفتار کرلیا۔ لیویز کے مطابق، یارو میں دو مبینہ ملزمان نے پنجاب کے ضلع رحیم یار خان کی تحصیل صادق آباد کے رہائشی ایک شخص اللہ دتہ کو دوران ڈکیتی مزاحمت کے دوران اس کی پیٹھ پر بندوق سے گولی مار کر زخمی کردیا۔ لیویز نے موقع پر پہنچ کر زخمی کو سول ہسپتال منتقل کیا۔ انچارج لیویز تھانہ یارو آغا محمد خرشین نے ہمراہ لیویز فورس بروقت کارروائی کرتے ہوئے شارجہ ہوٹل یارو سے فائرنگ کے واقعے میں ملوث ملزم نصیب اللہ کو گرفتار کرلیا۔ لیویز نے ایف آئی آر درج کرکے تفتیش شروع کردی۔

ڈیرہ مراد جمالی میں ایک گھر پر دستی بم سے حملہ

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی میں نامعلوم افراد کا ایک گھر پر ہینڈ گرینڈ سے حملہ دھماکے سے مین گیٹ کو جزوی نقصان پہنچا تاہم کوئی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی میں ٹی این ٹی کالونی کے رہائشی امداد علی نامی شخص کے گھر پر نامعلوم افراد کا ہینڈ گرینڈ سے حملہ دھماکے سے مین گیٹ و دیوار کو جزوی نقصان پہنچا تاہم دھماکے سے کوئی بھی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی واقع کے بعد پولیس نے علاقے کی ناکہ بندی کردی تاہم کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔

پشین: افغان مہاجر کیمپ سے لاش برآمد

پشین (نامہ نگار) پشین کے علاقے افغان مہاجر کیمپ میں نامعلوم شخص کی لاش برآمد ہوئی، جس کی شناخت نہ ہوسکی۔ تفصیلات کے مطابق پشین شہر سے آٹھ کلومیٹر کے فاصلے پر واقع افغان مہاجر کیمپ سرخاب کے علاقے کاریز میں مقامی قبرستان کے ساتھ پولیس نے ایک نامعلوم شخص کی لاش برآمد کرکے ضلعی ہیڈکوارٹر ہسپتال پشین منتقل کردی، لاش کی تاحال شناخت نہیں ہوسکی ہے۔ پولیس کے مطابق قانونی کارروائی مکمل ہونے اور لاش کی شناخت کے بعد اسے ورثا کے حوالے کردیا جائے گا۔

ہزار گنجی میں فائرنگ سے موٹر سائیکل سوار نوجوان ہلاک

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ہزار گنجی میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے موٹر سائیکل سوار نوجوان جاں بحق ہوگیا پولیس کے مطابق کلی گوہر آباد کا رہائشی نوجوان شوکت ولد عبدالمجید منگل کی شام موٹر سائیکل پر ہزار گنجی لنک روڈ سے گزر رہا تھا کہ نامعلوم موٹر سائیکل سوار اس پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہوگئے فائرنگ کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی جاں بحق ہوگیا لاش ضروری کارروائی کے بعد لواحقین کے حوالے کردی گئی پولیس کے مطابق واقعہ پرانی دشمنی کا نتیجہ ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4 DATE: 07 JUN 2023 Page No: 16

نوکنڈی واٹر سپلائی اسکیم پر چوروں کا دھاوا، توڑ پھوڑ، عملے پر تشدد، سامان چرا کر فرار

تین گاڑیوں پر مشتمل افراد نے عملے کی آنکھوں میں پٹی باندھ شدید تشدد کا نشانہ بنایا، جنریٹرز، سولر پلیٹس، ڈیزل ساتھ لے گئے

بی این پی نیشنل پارٹی، جمعیت، پی پی پی، خان سنجرانی پینل، اتحاد پینل، بابائے چاغی پینل کی شدید مذمت، کارروائی کا مطالبہ

نوکنڈی (نمائندہ مشرق) نوکنڈی واٹر سپلائی اسکیم پر نامعلوم چوروں نے دھاوا بول کر مشینری، سولر پلیٹس، ڈیزل کی چوری، توڑ پھوڑ کر کے عملے کے آنکھوں میں پٹی باندھ کر زدوکوب کیا گیا، شہر میں پانی کی سپلائی معطل ہوگئی محکمہ پی ایچ ای کے ایک اہلکار کے مطابق تین گاڑیوں پر مشتمل افراد نے گزشتہ رات نوکنڈی سے ساٹھ کلومیٹر دور شہر کو پانی سپلائی کرنے والے بونگ واٹر سپلائی اسکیم پر حملہ کیا جہاں انہوں نے عملے کی آنکھوں میں پٹی باندھ شدید تشدد کا نشانہ بنایا اور ساتھ ہی ساتھ جنریٹرز، سولر پلیٹس کو توڑ پھوڑ کر کے چوری کر دیئے ڈیزل اور عملے کی خوردنی راشن بھی ساتھ لے گئے اطلاع ملتے ہی مقامی انتظامیہ نے جائے وقوعہ کا معائنہ کر کے چوروں کی گرفتاری کیلئے کوشش تیز کر دی علاوہ ازیں بی این پی، نیشنل پارٹی، جمعیت علماء اسلام، پی پی پی اور دیگر مقامی پینلز خان سنجرانی پینل، اتحاد پینل، بابائے چاغی پینل نے بھی اس واقعے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے زور دیا ہے کہ مقامی انتظامیہ چوروں کو گرفتار کر کے کیفر کردار تک پہنچایا جائے یوسی چیئرمین نے محکمہ پی ایچ ای کو ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا کہ جب تک اسکیم مکمل بحال نہیں ہوتا تب تک گھٹ واٹر سپلائی اسکیم سے شہر میں پانی کی سپلائی جاری رکھیں تاکہ شدید گرمیوں میں عوام کو پانی کی حصول میں مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑیں۔

INTEKHAB QUETTA

خضدار ہوٹل میں فائرنگ سے جاں بحق نوجوان کے قاتل گرفتار

لیویز کی خبریوں کی اطلاع پر کارروائی وڈھ میں چھاپہ مار کر دو ملزمان کو دھر لیا

خضدار (نامہ نگار) خضدار لیویز نے گزشتہ دنوں عوامی ہوٹل پر مزاحمت کرنے پر ڈاکوؤں کی فائرنگ سے ہلاک ہونے والے 18 سالہ نوجوان کے قاتلوں کو گرفتار کر لیا۔ ملزمان چوری ڈکیتی کی وارداتوں میں ملوث تھے۔ ڈپٹی کمشنر خضدار کیپٹن ر جمیل بلوچ کی پریس کانفرنس جبکہ ان کے ہمراہ کا ایس ایس پی خضدار فہد کھوسہ اور اسسٹنٹ کمشنر خضدار علی درانی

بقیہ نمبر 39 صفحہ 7 پر

کے بھی موجود تھے۔ انہوں نے بتایا کہ اتوار کی رات تقریباً 8:30 منٹ کو نامعلوم افراد نے خضدار میں آر سی ڈی ہائی وے عوامی ہوٹل کے قریب ایک نوجوان طالب علم عمر تقریباً 18 سال سے اسلحہ کے زور پر موٹر سائیکل چھیننے کی کوشش کی۔ مزاحمت کرنے پر موٹر سائیکل سوار نفیس احمد ولد جمیل احمد کو فائرنگ کر کے ہلاک کر دیا تھا اور ڈاکو موٹر سائیکل لیکر فرار ہو گئے تھے۔ جس پر پولیس اور لیویز کی ٹیمیں اپنے اپنے وسائل اور خبریوں کے ذریعے ملزمان کی کھوج میں لگ گئے۔

کوئٹہ پولیس نے افغان باشندے سمیت 14 ملزمان کو گرفتار کر لیا

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ پولیس نے منشیات فروشوں چوروں سمیت مفرور ملزمان کیخلاف کارروائی کرتے ہوئے افغان باشندے سمیت 14 ملزمان کو گرفتار کر کے مسروقہ ٹرک، موٹر سائیکل لاکھوں روپے بھاری مقدار میں منشیات اور اسلحہ برآمد

بقیہ نمبر 66 صفحہ 7 پر

کر کے قبضے میں لے لیا تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز ڈی آئی جی پولیس غلام اظفر مہیسر ایس ایس پی آپریشن زوہیب محسن کی خصوصی ہدایت پر تھانہ نیو سریاب کے عملے نے کارروائی کرتے ہوئے پرویز کے قبضے سے 7 کلو چرس اسکے علاوہ منظور شہید کے عملے نے عزت اللہ کے قبضے سے 500 گرام کرسٹل اور دوسری کارروائی میں مفرور ملزم دولت کو حراست میں لے لیا ائیر پورٹ پولیس نے مسروقہ مزدا ٹرک برآمد کر لیا دوسری کارروائی میں اشتہاری ملزم وہاب اور ایک افغان باشندے عطاء اللہ کو گرفتار کر لیا تھانہ شہید جمیل کاکڑ کے عملے نے 4 ملزمان نجیب اللہ، ایاز، عصمت اللہ، عبدالقیوم کو گرفتار کر کے انکے قبضے سے مسروقہ گھریلو سامان برآمد کر لیا تھا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 DATE: 07 JUN 2023 Page No: 17

کنٹریکٹرز کو ایڈوانس ادائیگی کے باوجود زیارت ڈویلپمنٹ پروجیکٹ پر کام بند

پروجیکٹ زیارت شہر کی ترقی کا منصوبہ تھا جس میں سڑکیں، پارکس، واٹر سپلائی، شاپنگ مال، پلازہ، بجلی کی ترسیل اور جدید انفراسٹرکچر شامل ہیں

متعلقہ ذمہ داروں کیخلاف کارروائی کی جائے، چیئرمین میونسپل کمیٹی اسرار احمد کاکڑ، چیئرمین یوسی شریف کاکڑ کی منتخب کونسلرز کے ہمراہ پریس کانفرنس

زیارت (نامہ نگار) زیارت کے قبائلی عمائدین، چیئرمین میونسپل کمیٹی زیارت اسرار احمد کاکڑ ڈپٹی چیئرمین باز محمد کاکڑ، چیئرمین یونین کونسل زیارت محمد شریف کاکڑ اور منتخب کونسلروں کے ہمراہ زیارت پریس کلب میں ہنگامی پریس کانفرنس، پریس کانفرنس کے ذریعے اہم انکشافات، خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے 2015 میں وفاقی حکومت کے ذریعے زیارت شہر کی خوبصورتی کیلئے زیارت ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کی منظوری دی جس کے لیے باقاعدہ فنڈز بھی ریلیز کی گئی، سال 2021 میں اس پروجیکٹ پر باقاعدہ کام شروع ہوا مگر ایڈوانس حاصل کرنے کے بعد کام کو بغیر کسی وجہ کے تاحال بند ہے، ایڈوانس ادائیگی پر انکوائری کرائی جائے کیونکہ ڈی پی ڈی پہلے سے بھی زیر تفتیش اور متعدد بار معطل ہو چکے ہیں۔ یہ پروجیکٹ زیارت شہر کی ترقی اور خوبصورتی کا منصوبہ تھا جس میں سڑکیں، پارکس، شہر کی واٹر سپلائی، شاپنگ مال، پلازہ، بجلی کی جدید ترسیل اور جدید انفراسٹرکچر شامل تھے، مگر بدقسمتی سے مقامی لوگوں کی زرعی زمینوں پر قبضے کیے جا رہے ہیں جنہیں کسی صورت قبول نہیں کیا جائے گا، عدالت سمیت تمام قانونی فورمز سے رجوع کرینگے۔ ہمارے ساتھ وعدہ کیا گیا تھا کہ یہاں کے عمائدین کو مکمل اعتماد میں لیا جائے گا مگر ہمیں یکسر بے خبر اور نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ اس پروجیکٹ میں اہلیان زیارت کو روزگار فراہمی کا وعدہ کیا گیا تھا مگر بدقسمتی سے اعلیٰ آفیسران اور انجینئرز سے لے کر درجہ چہارم تک ہمارے لوگوں کو روزگار نہیں دی گئی۔ متاثر ہونے والے تاجران اور لوگوں کے ساتھ کوئی تعاون اور متبادل فراہم نہیں کیا گیا ہے ان کا مزید کہنا تھا کہ پی ڈی اور ڈی پی ڈی کے زیر اہتمام کوئٹہ میں قائم غیر ضروری عمارت کو فوری ختم کر کے زیارت منتقل کر کے دوبارہ ٹینڈر سے کسی اچھے اور غیر متنازعہ عمارت میں منتقل کیا جائے۔ گزشتہ سال تحصیل روڈ پر کام شروع کیا گیا تھا مگر تاحال روڈ اسی طرح خستہ حالت میں اور تشنہ تکمیل ہے۔ مشرف دور حکومت میں وفاقی پی ایس ڈی پی میں کروڑوں روپے کی لاگت سے ڈپٹی کمشنر کمپلیکس منصوبہ مکمل ہوا تھا اب دوبارہ نیا کمپلیکس بنانے جا رہے ہیں۔ زیارت شہر کیلئے 38 کروڑ روپے کے ڈیم پروجیکٹ کے ذریعے منظور ہوا تھا کو زیارت شہر سے 8 کلومیٹر دور ڈپٹی پروجیکٹ ڈائریکٹر نے اپنے زرعی اراضی پر شفٹ کر کے ڈیم سے اپنے آپ کو مستفید کر رہے ہیں، جبکہ پہلے سے ہی زیارت شہر کو واٹر سپلائی او بوسر سے فراہم کیا جا رہا ہے اور ڈیم کیلئے بھی یہی جگہ مختص کیا گیا تھا، انہوں نے اعلیٰ حکام وزیر اعلیٰ بلوچستان، چیف سیکرٹری، سیکرٹری پی اینڈ ڈی، کمشنر سبی ڈویژن اور ڈپٹی کمشنر زیارت سے زیارت پروجیکٹ میں جاری کرپشن روکنے اور تمام جائز مطالبات پر فوری عمل کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ مطالبات پر عملدرآمد نہ ہونے کی صورت میں آئندہ چند دنوں میں احتجاجی مظاہرے اور عدالتی دروازہ کھٹکھٹانے کا اعلان بھی کیا۔

92 نیوز کوئٹہ

ملکیتی زمین پر قبضہ ختم کرایا جائے، حمیرہ بی بی

وجہ تنگ کیا جا رہا، انصاف کیلئے عدالت سے رجوع کیا لیکن انصاف نہیں ملا

مین کرائے پر لیکر بہادر نامی شخص نے قبضہ کر لیا، متاثرہ خاتون کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ کے علاقے عیسیٰ ری کی رہائشی خاتون حمیرہ بی بی نے حکومت اور ف جسٹس آف بلوچستان سے اپیل کی ہے کہ ری زمین واگزار کرا کر ہمارے حوالے کی جائے کہ انصاف کے تقاضے پورے ہوسکیں یہ بات ہوں نے گزشتہ روز کوئٹہ پریس کلب کے سامنے پنے بھائی کے ہمراہ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ ہم عیسیٰ نگری کے رہائشی ہیں 2011 میں میرے والد کے انتقال کے بعد ہماری دو ہزار فٹ زمین کرائے پر دی گئی تھی اور ہم نے والد کے انتقال کے بعد زمین کو اپنے نام کرنے کیلئے کہا تھا جس پر بہادر نامی شخص نے قبضہ کر رکھا ہے ہم نے انصاف کے حصول اور اپنی زمین پر قبضہ کیلئے عدالت سے رجوع کیا تاحال ہمیں انصاف نہیں ملا اور ہمیں بلا وجہ تنگ کیا جاتا ہے ہماری حکومت اور چیف آف جسٹس بلوچستان سے اپیل ہے کہ ہماری زمین واگزار کرا کر ہمارے حوالے کی جائے اور انصاف فراہم کیا جائے۔

حکومت لورالائی ڈیری فارم کو فنڈ فراہم کرے، عوامی حلقے

سرکاری ڈیری فارم میں خوراک نہ ملنے کے سبب جانوروں کے ہلاک ہونے کے خطرہ

لورالائی (پ ر) محکمہ لائیو اسٹاک ڈیری ڈیویلپمنٹ بلوچستان کی جانب سے ایک بڑا ڈیری فارم لورالائی میں موجود ہے اور جو عرصہ دراز سے لورالائی کی اچھی خاصی آبادی کو صاف اور معیاری دودھ فراہم کر رہا تھا اور ڈیری فارم لورالائی میں تین سے ساڑھے تین سو گائیں تھیں جس سے نا صرف محکمہ کو آمدن کے ساتھ عوام کو بھی صاف دودھ مل رہا تھا لیکن لورالائی والوں کی بدقسمتی سے چند سالوں سے لورالائی ڈیری فارم میں گائیوں کی تعداد کم ہوتے ہوتے صرف 48 رہ گئی ہے اور صرف 7 کلو دودھ ڈیلی کی بنیاد پر ڈیری فارم حاصل کر رہا ہے اس کی بربادی کے پیچھے محکمہ لائیو اسٹاک بلوچستان ہے کیونکہ انکی عدم توجہ کی وجہ سے جانور کم ہوتے ہوتے 48 رہ گئے ہیں اور عملہ بھی نہ ہونے کے برابر ہو گیا ہے اسی طرح فنڈ بھی انتہائی کم کر دیئے گئے ہیں۔ باوثوق ذرائع کے مطابق تقریباً گذشتہ ایک سال سے لورالائی ڈیری فارم کو فنڈ بھی نہیں فراہم کیے گئے ہیں اور لورالائی ڈیری فارم ادھار پر چارہ وغیرہ خرید کر جانوروں کو کھلا رہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6 DATE: 07 JUN 2023 Page No: 18

مجھ سمیت بلوچستان کا بھی رکن قومی اقتصادی کونسل کے اجلاس میں شرکت نہیں کریگا

وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے اعلان کیا ہے کہ مجھ سمیت بلوچستان کا بھی رکن قومی اقتصادی کونسل کے اجلاس میں شرکت نہیں کریگا، وفاقی حکومت نے بلوچستان کے حوالے سے جو بھی یقین دہانیاں اور وعدے اب تک کیئے ان پر عملدرآمد نہیں کیا گیا ہے وزیراعظم کے اعلان کے تناظر میں صوبائی حکومت نے اپنے محدود وسائل بروئے کار لاتے ہوئے متاثرین کی حتی المقدور امداد و بحالی کی امید تھی کہ وفاقی حکومت کی جانب سے دس ارب کی وصولی کے بعد ان سرگرمیوں کو مزید فروغ دیا جائے گا انہوں نے کہا کہ مجھ سمیت صوبے سے این ای سی کا کوئی بھی ممبر کل اسلام آباد میں منعقد ہونے والے این ای سی کے اجلاس میں شرکت نہیں کریگا۔ این ای سی میں شرکت نہ کرنے کا حتمی فیصلہ وفاقی حکومت کے عدم تعاون کے رویہ کو دیکھتے ہوئے کیا ہے وفاقی حکومت نے بلوچستان کے حوالے سے جو بھی یقین دہانیاں اور وعدے اب تک کیئے ان پر عملدرآمد نہیں کیا گیا ہے یہ رویہ انتہائی مایوس کن صورتحال کی نشاندہی کرتا ہے وفاقی حکومت نے بلوچستان کے حوالے سے جو بھی یقین دہانیاں اور وعدے اب تک کیئے ان پر عملدرآمد نہیں کیا گیا ہے یہ رویہ انتہائی مایوس کن صورتحال کی نشاندہی کرتا ہے حتی کہ وزیراعظم کی جانب سے سیلاب متاثرین کی بحالی کے لیئے اعلان کردہ دس ارب روپے بھی فراہم نہیں کیئے گیے ہیں، انہوں نے کہا کہ اس ضمن میں وفاقی حکومت کو بارہا یاددہانیاں بھی کرائی گئیں اور وزیراعظم کو مراسلہ بھی ارسال کیا گیا وزیراعظم کے اعلان کے تناظر میں صوبائی حکومت نے اپنے محدود وسائل بروئے کار لاتے ہوئے متاثرین کی حتی المقدور امداد و بحالی کی امید تھی کہ وفاقی حکومت کی جانب سے دس ارب کی وصولی کے بعد ان سرگرمیوں کو مزید فروغ دیا جائے گا وسائل کی کمی کے باعث سیلاب متاثرین تاحال کھلے آسمان تلے پڑے حکومتی امداد کے منتظر ہیں وفاقی حکومت سے یہ بھی کہا ہے کہ بلوچستان کے اراکین سینٹ اور قومی اسمبلی کے تجویز کردہ منصوبوں کو وفاقی پی ایس ڈی پی میں شامل کیا جائے ،انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے ترقیاتی فنڈز محدود ہونگی وجہ سے اراکین سینٹ اور قومی اسمبلی کو ترقیاتی فنڈز نہیں دے سکتے اراکین صوبائی اسمبلی سینٹ اور قومی اسمبلی کے اراکین کے تجویز کردہ منصوبوں کو صوبائی ترقیاتی پروگرام میں شامل کرنے کے حق میں نہیں ہیں۔

پاک چین تجارت میں تیزی، بلوچستان کی زمینی اور سمندری حدود اہمیت کے حامل

پاک چین تجارت میں مزید تیزی آرہی ہے سمندری اور زمینی راستوں کے ذریعے کاروبار کو وسعت دینے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر کام جاری ہے جس کا بنیادی مقصد دونوں ممالک کے درمیان تجارت میں تیزی لانا ہے۔ چین واحد ملک ہے جس نے پاکستان میں بہت بڑی سرمایہ کاری کی ہے اور ساتھ ہی پاکستان کو درپیش آئی ایم ایف پروگرام میں مسائل پر مالی امداد بھی فراہم کی ہے جس کی نظیر نہیں ملتی ۔ بہرحال جس تیزی کے ساتھ پاک چین تجارت زمینی اور سمندری حدود کے ذریعے جاری ہے اس سے ملکی معیشت میں بہتری آئے گی اور بعض مسائل حل ہونگے ۔ پاکستان اور چین کی حکومتیں قراقرم ہائی وے کے ذریعے مزید پاکستانی سی فوڈ اور زرعی مصنوعات لانے کے لیے مشترکہ کوششیں کررہی ہیں۔ چین میں پاکستانی سفیر معین الحق کے مطابق پاکستان اور چین اس زمینی راستے سے مزید پاکستانی سمندری غذا اور زرعی مصنوعات کو چینی منڈی تک لانے کے لیے مل کر کام کر رہے ہیں۔ پاکستان کے پہلے زمینی کنٹینرائزڈ سمندری غذا کے کارگو قراقرم کے راستے کامیابی سے سنکیانگ پہنچا۔ دنیا کی دوسری سب سے بڑی صارف منڈی کے طور پر، چین مزید معیاری پاکستانی مصنوعات درآمد کرنے کا خواہاں ہے۔ خنجراب بارڈر کے ذریعے پاکستان کی معیاری مصنوعات کی تجارت اور برآمدات کو آسان بنانا پاکستان اور چین کا مشترکہ مقصد ہے، گزشتہ ہفتے پاکستان سے کولڈ چین کنٹینرز لے کر ایک ٹرک سرحد پار زمینی راستے سے شمال مشرقی چین کے سنکیانگ ایغور خود مختار علاقے میں کاشغر پہنچا۔ یہ پہلا موقع ہے کہ پاکستان سے سمندری خوراک کے کنٹینرز کو چین پاکستان اقتصادی راہداری سی پیک کے ساتھ ساتھ کراچی سے کاشغر تک سڑک کے ذریعے پہنچایا گیا ہے جو بیلٹ اینڈ روڈ انیشیٹو کا ایک اہم منصوبہ ہے۔ پاکستانی ٹرانسپورٹ کمپنی کے نمائندے کے مطابق یہ ایک چینی فرم کے ساتھ شراکت میں دوطرفہ سرحد پار روڈ ٹرانسپورٹ کے کاروبار کی پہلی کوشش تھی۔ روٹ کی کولڈ چین ٹرانسپورٹ کی لاگت اور قیمت کا جائزہ لیا جارہا ہے چینی شراکت دار بھی پاکستان سے مزید اشیاء درآمد کرنے کے مزید مواقع تلاش کررہے ہیں۔ پاکستان کے لیے اچھے مواقع معیشت کو بہتر کرنے کے حوالے سے پیدا ہورہے ہیں اور حکومت بھی اس حوالے سے سنجیدگی سے اقدامات اٹھارہی ہے تاکہ ملک کو موجودہ معاشی چیلنجز سے نکالا جاسکے۔ البتہ وفاقی حکومت کی مزید ذمہ داری بنتی ہے کہ گوادر اور دیگر علاقوں کے شاہراہوں کو دیگر ممالک کے ساتھ بھی منسلک کرے خاص کر سینٹرل ایشیاء ممالک کی منڈیوں تک رسائی حاصل کرنے کے لیے اقدامات اٹھائے تاکہ اربوں ڈالر کی آمدن ممکن ہوسکے جس طرح سے ایران نے چاہ بہار پورٹ کے ذریعے سینٹرل ایشیاء تک رسائی حاصل کی ہے اور اس وقت ایران زمینی اور سمندری دونوں ذرائع استعمال کرتے ہوئے دیگر ممالک کے ساتھ تجارت کو فروغ دے رہا ہے، اسی طرح کے اقدامات پاکستان کی جانب سے بھی اٹھانا ضروری ہے تاکہ معاشی بحران سے نمٹا جاسکے۔ بلوچستان کا اس میں مرکزی کردار ہے کیونکہ بلوچستان کی سرحدوں کے ساتھ دیگر ممالک کی سرحدیں ملتی ہیں پھر گوادر جیسے اہم پورٹ کو بروئے کار لاتے ہوئے تجارت کے بہترین مواقع پیدا کیے جاسکتے ہیں اس کے لیے ایک مکمل روڈ میپ تیار کرنے کی ضرورت ہے جس میں بہترین معاشی ماہرین کی آراء کو شامل کرنا ضروری ہے تاکہ معاشی اہداف حاصل کرنے میں کامیابی مل سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6 DATE: 07 JUN 2023 Page No: 22

بلوچستان حکومت مالی بحران کا شکار، بجٹ بنانے میں بھی مشکلات کا سامنا

کوئٹہ سے رضا الرحمان کا تجزیہ

بلوچستان کے مالی سال 24-2023ء کا بجٹ 17 سے 20 جون کے درمیان پیش کیا جائے گا جس کی تیاریاں زور و شور سے جاری ہیں جبکہ بزنجو حکومت شدید مالی بحران اور مشکلات کا شکار ہے اور اسے متوازن بجٹ بنانے میں سخت دشواری کا سامنا ہے اور بارہا وفاقی حکومت سے بلوچستان کو درپیش مالی و ترقیاتی مسائل کے حل کیلئے نتیجہ خیز اقدامات کرنے اور صوبے کا آئینی حق دینے کا مطالبہ کر رہی ہے یہاں تک کہ وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے بلوچستان کو مسلسل نظر انداز کرنے پر وفاقی حکومت کے ساتھ دو ٹوک بات کرنے اور اپنا آئینی حق لینے کے لئے شدید احتجاج کرنے کا راستہ اپنا لیا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کا کہنا ہے کہ وفاقی حکومت ہم سے کئے گئے وعدوں پر عملدرآمد میں جو سرد مہری کا مظاہرہ کر رہی ہے وہ ہمارے لئے باعث تشویش ہے۔ کسی وفاقی اکائی کو مسلسل نظر انداز کرنا اور دیوار سے لگانا انتہائی غیر مناسب فعل ہے جسے ہم کسی صورت میں برداشت نہیں کریں گے۔ ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ گزشتہ سال بھی بلوچستان حکومت کی تجویز کردہ اسکیموں کو وفاقی پی ایس ڈی پی کا حصہ نہیں بنایا گیا۔ سی پیک کی باتیں کی جاتی ہیں لیکن سی پیک میں شامل منصوبوں کے ٹینڈرز ہونے کے باوجود بھی ان کیلئے فنڈز جاری نہیں کئے گئے۔ سیلاب زدگان کی بحالی کیلئے وزیراعظم پاکستان کے اعلان کردہ دس ارب روپے سے ایک سال گزرنے کے باوجود بھی ایک روپیہ تک نہیں دیا گیا۔ سیلاب متاثرین بے سروسامانی کی حالت میں پڑے ہیں۔ ہم ان کیلئے کچھ نہیں کر پا رہے۔ آئین کے مطابق نئے این ایف سی ایوارڈ کا اجراء بھی عرصے سے تعطل کا شکار ہے۔ این ایف سی شیئر، وفاقی منصوبوں کیلئے فنڈز کا اجراء اور پی پی ایل کے ذمے واجبات کے حصول جیسے مسائل ابھی تک حل نہیں ہو پائے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ بلوچستان منفرد جغرافیائی محل وقوع، طویل ساحل، گہرے پانی کی بندرگاہ، قیمتی معدنیات اور سی پیک کے علاوہ دیگر خصوصیات کا حامل خطہ ہے۔ بلوچستان پاکستان کے روشن اور مستحکم مستقبل کی ضمانت فراہم کرتا ہے ضروری ہے کہ اس صوبے کو وہ اہمیت دی جائے جس کا وہ حقدار ہے۔ وفاق کی ایک مضبوط اکائی ہونے کی حیثیت حاصل ہونے کے باوجود بلوچستان کو مسلسل نظر انداز کرنے کے منفی نتائج سامنے آسکتے ہیں۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ صرف زبانی کلامی باتوں اور نعروں سے ملک کی تقدیر نہیں بدلی جا سکتی۔ انہوں نے وفاقی حکومت خصوصاً وزیراعظم میاں شہباز شریف پر واضح کرتے ہوئے کہا ہے کہ بجٹ سے متعلق اہم ترین فورم این ای سی ہے۔ این ای سی میں بلوچستان کے ترقیاتی امور کو ترجیحی بنیادوں پر زیر غور نہ لایا گیا تو این ای سی کے اجلاس میں ہمارا بیٹھنا بے کار اور بے معنی ہے۔ تادم تحریر وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے اقتصادی کونسل کے اجلاس کے بائیکاٹ کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ مجھ سمیت بلوچستان کا کوئی بھی ممبر اجلاس میں شرکت نہیں کرے گا۔ سیاسی مبصرین کے مطابق وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کا وفاقی حکومت کے رویے اور صوبے کی مالی مشکلات میں مزید اضافے کے باعث تلخ ہوتا لہجہ یہ بتا رہا ہے کہ ماضی کی طرح وفاق میں بیٹھے بیورو کریٹس کا ذہن پرانے طرز پر ہی بلوچستان کے حوالے سے اپ ڈیٹ ہو رہا ہے اور ان کا ذہن ابھی تک بلوچستان کے حوالے سے تبدیل نہیں ہوا حالانکہ پورے ملک میں تبدیلی آگئی ہے؟ وفاق (اسلام آباد) کے اس رویے کے باعث بلوچستان آئندہ مالی سال کا متوازن بجٹ بنانے کی بھی پوزیشن میں نہیں ہے۔ وزیراعظم میاں شہباز شریف جو شروع دن سے بلوچستان کے حقوق کے حصول اور اسے اہمیت دینے کی باتیں کرتے چلے آرہے ہیں شاید وہ وفاق کے ان بیورو کریٹس کی گرفت میں پھنس چکے ہیں اور ایک وفاقی اکائی کو جس طرح سے نظر انداز کیا جا رہا ہے اس کے مستقبل قریب میں انتہائی خطرناک اور منفی اثرات سامنے آسکتے ہیں جس کا خود بلوچستان کے وزیراعلیٰ نے بھی اظہار کر دیا ہے۔ وزیراعظم میاں شہباز شریف کو چاہیے کہ وہ ازخود نوٹس لیں اور بلوچستان کے حوالے سے وہ جو دعوے کرتے چلے آرہے ہیں انہیں عملی جامہ پہنانے کیلئے قدم بڑھاتے ہوئے بلوچستان مخالف اکائی بیورو کریٹس کے ذہنوں پر پڑی گرد اور لگی زنگ کو اتارنے میں اپنا مثبت کردار ادا کریں اور اس بات کو ملحوظ خاطر رکھیں کہ بلوچستان میں ان کے وہ اتحادی حکومت میں ہیں جنہوں نے سابق وزیراعظم کا تختہ الٹنے میں ان کا ساتھ دیا۔ ان سیاسی مبصرین کے مطابق اگر صورتحال جوں کی توں رہی اور بلوچستان کو وفاق کی جانب سے کوئی اچھا رسپانس نہ ملا تو پی ڈی ایم کے اتحاد کو بھی سیاسی نقصان پہنچ سکتا ہے اور اس کی اتحادی جماعت بلوچستان عوامی پارٹی سینٹ اور قومی اسمبلی میں اس کی حمایت سے ہاتھ کھینچنے میں دیر نہیں لگائے گی؟

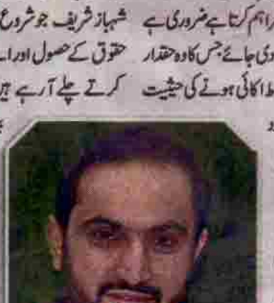

ادھر جہاں بلوچستان حکومت کو شدید مالی مشکلات کا سامنا ہے وہیں صوبے کے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں اپنی ترقیاتی اسکیمات کو شامل کرانے کے لئے مخلوط حکومت میں شامل اتحادی اور اپوزیشن جماعتوں کے ارکان اسمبلی کا وزیراعلیٰ بزنجو پر دباؤ بڑھتا جا رہا ہے۔ دیکھنا یہ ہے کہ وزیراعلیٰ بزنجو ان حالات سے کیسے نمٹتے ہیں؟ وہ اس وقت کئی محاذوں پر نبرد آزما ہیں وہ شدید تنقید کا بھی سامنا کر رہے ہیں جبکہ آئندہ عام انتخابات کیلئے پارٹی کے مرکزی صدر ہونے کے ناطے انہیں اپنی جماعت کو بھی فعال اور منظم بنانے کیلئے حکمت عملی وضع کرنا ہے۔ پارٹی کے بعض عہدیداران اور کارکن مایوسی کے عالم میں سیاسی راہیں جدا کرنے کیلئے پر تول رہے ہیں حال ہی میں وزیراعلیٰ و پارٹی صدر میر عبدالقدوس بزنجو کے ایک بیان نے مایوس پارٹی کارکنوں میں کچھ جان تو ڈال دی جس میں انہوں نے یہ واضح کیا کہ باپ کو نہ کسی جماعت میں ضم کیا جا رہا ہے اور نہ ہی ختم کیا جا رہا ہے۔ بی اے پی برقرار رہے گی اور آئندہ انتخابات میں سیاسی و انتخابی اتحاد کے تحت حصہ لے گی۔ اس بیان کے بعد پارٹی کارکن لیڈرشپ کے سرگرم ہونے کے بے چینی سے انتظار کر رہے ہیں۔ بلوچستان کی دیگر سیاسی و قوم پرست جماعتوں میں سیاسی وفاداریاں تبدیل کرنے اور ری فلنگ کا سلسلہ بھی جاری و ساری ہے۔ پی پی پی نے بلوچستان میں سیاسی رابطوں کو بڑھا دیا ہے قوم پرست اور مذہبی جماعتیں بھی اپنی صفیں درست کر رہی ہیں اور آئندہ کے عام انتخابات میں کامیابی کی امید کے ساتھ ساتھ کئی بڑے سیاسی برجوں کو اپنی صفوں میں لانے کیلئے کوشاں ہیں۔ سیاسی مبصرین کے مطابق عید الاضحیٰ کے بعد بلوچستان میں سیاسی درجہ حرارت میں شدید تیزی آئے گی؟ ●

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6　　DATE: 07 JUN 2023　　Page No: 23

ایک سیاسی کارکن کی یادداشتیں

امان اللہ شادیزئی

زندگی کے چند خوشگوار لمحات جو مچھ جیل کی نذر ہوگئے!

گزشتہ سے پیوستہ

اگلی قسط لکھتے وقت یہ خیال آیا کہ اس پس منظر کو پہلے لکھ دوں کہ زنداں کا قیدی کیوں بنا؟ 1972ء میں بلوچستان میں نیپ اور جمعیت علماء اسلام کی مخلوط حکومت قائم ہوگئی، اسی طرح صوبہ سرحد میں بھی مخلوط حکومت بن گئی۔ بلوچستان میں سردار عطا اللہ مینگل اور صوبہ سرحد میں مفتی محمود وزیراعلیٰ بن گئے۔ دونوں صوبوں میں گورنر نیپ کے تھے۔ بلوچستان میں غوث بخش بزنجو اور صوبہ سرحد میں ارباب سکندر خان کو یہ منصب دیا گیا۔ ابتدا ہی سے اس میں بددیانتی کا عنصر شامل تھا، اس لیے بلوچستان میں وقفے وقفے سے حکومت کے خلاف سازشیں شروع ہوگئی تھیں۔ جب بھٹو نے حکومت نیپ کو دی تو اس سے کچھ عرصہ قبل نواب بگٹی اور نیپ میں کشمکش شروع ہوگئی تھی اور 1970ء کے انتخابات کے مرحلے تک عبدالصمد خان اور نیپ میں اختلافات پیدا ہوگئے تھے۔ 1956ء سے جو تعلق خان عبدالصمد خان کا بلوچ قیادت سے تھا اس میں 1969ء میں ون یونٹ ختم ہونے کے بعد دراڑ پڑ گئی۔ اور عبدالصمد خان نے پشتون خوا پارٹی تشکیل دے دی، اس پارٹی نے قومی اور صوبائی نشستوں پر امیدوار کھڑے کیے جو بری طرح شکست سے دوچار ہوگئے۔ صرف عبدالصمد خان نے چمن پر اپنی نشست جیتی۔ نواب بگٹی اور صمد خان بھٹو کے قریب چلے گئے۔ بھٹو نے دورہ روس میں نواب بگٹی کو اپنے ہمراہ لے لیا۔ بھٹو کا یہ عمل نیپ اور بگٹی میں سیاسی دراڑ پیدا کرنے کا سبب بن گیا۔ یہ کھیل بھٹو نے بڑی مہارت سے کھیلا۔ روس کے دورے سے واپسی پر نواب بگٹی لندن میں ٹھہر گئے جہاں وہ نبی بخش زہری کے مہمان بن گئے۔ 1972ء کے آخری ہفتوں میں نیپ اور بھٹو کشمکش میں تیزی آگئی۔ نواب کے صاحبزادے نے پریس کانفرنس کی اور کہا کہ حکومت نے ان کے گرد گھیرا ڈال دیا ہے، بجلی اور پانی بھی بند کردیا ہے۔ یہ جنگ کا آخری منظر تھا اور سیاسی کشمکش میں تیزی آگئی تھی۔ نواب بگٹی لندن سے پاکستان آکر لاہور میں قیام پذیر ہوگئے۔ فروری 1973ء میں سیاسی جنگ کا طبل بج گیا۔ نواب بگٹی نے لاہور کے موچی گیٹ میں جلسہ عام کیا۔ اس کا بندوبست پی پی پی نے کیا تھا اور اس کی کوریج بھی موثر تھی۔ نواب نے کھل کر نیپ پر الزامات کی بوچھاڑ کردی۔ نواب لاہور میں تھے کہ بھٹو نے بلوچستان میں غوث بخش بزنجو کو ہٹادیا اور نواب بگٹی کو گورنر بلوچستان تعینات کردیا۔ یہ فروری کے وسط کی بات ہے۔ اخبارات اور ریڈیو پر اعلان کردیا گیا کہ نواب بگٹی کوئٹہ پہنچ رہے ہیں۔ یہ شاید 16 فروری کی بات ہے۔ نیپ نے بھٹو کے اس اقدام کو چیلنج کیا اور سردار عطا اللہ مینگل نے اعلان کیا کہ اس اقدام کے خلاف مزاحمت کریں گے۔ 16 فروری کو کوئٹہ میں سردار عطا اللہ مینگل کی قیادت میں جناح روڈ پر احتجاجی جلسے کا اعلان کیا گیا۔ سردار نے کیفے ڈان کے سامنے چوک پر کھڑے ہوکر خطاب شروع کیا۔ میں یہ احتجاجی خطاب ہوٹل کے سامنے سن رہا تھا۔ سردار عطا اللہ مینگل کی تقریر انتہائی اشتعال انگیز تھی اور وہ سخت جملے استعمال کررہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ہم دیکھتے ہیں نواب بگٹی اس روڈ سے کیسے گزریں گے! ان کی تقریر جاری تھی۔ ظاہر احمد زئی جو نیپ کے حامی تھے، کیفے ڈان میں بیٹھے ایک بجے کا بلیٹن سن رہے تھے جس میں بھٹو حکومت نے صوبائی حکومت توڑنے کا اعلان کردیا۔ ظاہر احمد زئی نے فوری چٹ لکھی اور سردار مینگل کو تھمادی کہ حکومت ختم ہوگئی ہے۔ سردار مینگل نے چٹ پڑی اور اسٹیج سے اتر کر چلے گئے، انہوں نے یہ نہیں بتایا کہ یہ حکومت ختم کردی گئی ہے۔ لوگوں کو جلد ہی پتا چل گیا تو چوراہے کا احتجاج لمحوں میں ختم ہوگیا اور لوگ گھروں کو چلے گئے۔ اس طرح نواب بگٹی کو روکنے کا اعلان دھرا کا دھرا رہ گیا۔ اس اعلان نے ایک خوف کی فضا قائم کردی اور نیپ کے لیڈر اور ورکر زیر زمین چلے گئے، کچھ لیڈر سندھ کی جانب کوچ کر گئے اور کچھ نے افغانستان کی راہ لی۔ امیر الملک مینگل اور بی ایس او کے صدر کو نوشکی کے بارڈر پر اُس وقت پکڑ لیا گیا جب وہ افغانستان فرار ہورہے تھے۔ نیپ اور بلوچ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے ورکرز بھی زیر زمین چلے گئے۔ ہمارا معمول تھا کہ عصر کے بعد ہم چند دوست کیفے بلدیہ میں گپ شپ کے لیے جمع ہوتے۔ ہم 16 فروری کی صبح ہی کیفے بلدیہ میں آگئے۔ اس محفل میں ضیاء الدین ضیائی مرحوم، عبدالماجد فوز (مرحوم)، عبدالصمد خلجی (مرحوم) اور مرزا رشید بیگ اکٹھے ہوئے اور ملک کی صورت حال پر خوب کھل کر بحث ہوئی۔ ہم دوستوں کا اس پر اتفاق تھا کہ بھٹو نے صوبائی حکومت ختم کرکے بڑی زیادتی کی ہے، اس کے بڑے اثرات مرتب ہوں گے، اس مسئلے پر ہمیں کچھ کرنا چاہیے۔ مرزا رشید بیگ کی رائے تھی کہ یہ بڑی زیادتی ہے، اس کے خلاف کچھ ہونا چاہیے۔ ہم میں سے کوئی بھی اس وقت کسی تنظیم سے وابستہ نہ تھا اس لیے حل سمجھ میں نہیں آرہا تھا۔ عملی اقدام پر غور کررہے تھے لیکن راستہ نظر نہیں آرہا تھا۔ اپنے دوستوں کو کہا کہ کوئی کمیٹی بناکر لائحہ عمل بنانا چاہیے۔ اس پر اتفاق نہیں ہورہا تھا۔ میری رائے تھی کہ عوام اس اقدام کے خلاف ہیں اس لیے احتجاج ہونا چاہیے۔ ہمیں عوام کی ہمدردی حاصل رہے گی۔ اس منصوبے کو آگے بڑھانے کے لیے میرے ذہن میں نقشہ تھا۔ علی احمد کرد سے ملاقات کی۔ یہ طلبہ تحریک میں ہمارے ساتھ تھے۔ ان سے اس مسئلے پر بات کی تو انہوں نے ہامی بھر لی۔ امان بازئی کا تعلق پی پی پی سے تھا لیکن اس مرحلے تک وہ پیپلز پارٹی چھوڑ چکے تھے اور بھٹو کے خلاف تھے۔ علی احمد کرد سے مل کر طے کیا گیا کہ ہم تینوں کیفے ڈان میں ملیں گے۔ ہم تینوں وقت مقررہ پر کیفے ڈان کی گیلری میں جمع ہوئے اور اتفاق ہوا کہ احتجاج کیا جائے۔ اس سلسلے میں میری رائے یہ تھی کہ میزان چوک پر یہ پروگرام کیا جائے، وہاں لوگ زیادہ ہوتے ہیں۔ علی احمد کرد کی رائے تھی کہ وہاں عام لوگ ہوتے ہیں، کیفے ڈان کے سامنے باشعور اور سنجیدہ لوگ ہوتے ہیں اور سیاسی ورکر بھی ہوتے ہیں، اس لیے کیفے ڈان کے چوک پر یہ احتجاج کیا جائے۔ اس پر اتفاق ہوگیا اور علی احمد کرد کے ذمہ لگایا گیا کہ وہ بی ایس او کے لوگوں سے ملیں اور کسی کو تقریر کے لیے کہیں۔ اس طرح بی ایس او کی جانب سے عطا اللہ بزنجو کا نام دیا گیا۔ یہ مارچ کی ابتدائی تاریخ تھی۔ جنگ اخبار میں سنگل کالم خبر شائع ہوگئی کہ امان اللہ شادیزئی، علی احمد کرد، امان بازئی کیفے ڈان چوک پر احتجاج کریں گے، اور عوام سے شرکت کی اپیل کی گئی۔ نواب بگٹی گورنر تھے اور صوبے میں گورنر راج تھا، اور ان کی دہشت اور شہر میں خوف و ہراس کی فضا پورے جوبن پر تھی۔ نیپ میدان کھلا چھوڑ چکی تھی اور ہم دیوانے پن کا شکار ہوکر نواب بگٹی کے گورنر راج کو چیلنج کرنے چلے تھے اور بھٹو حکومت کے اقدام کے خلاف صف آرا ہورہے تھے۔ اب کچھ دیر بعد ایف ایس ایف کے مسلح جوان گاڑیوں میں آگئے اور چوک پر گاڑی کھڑی کردی۔ اس دوران نواب زادہ سلیم بگٹی اپنی کار میں باڈی گارڈ کے ہمراہ کیفے ڈان کے چوک سے گزرے جہاں ہم کھڑے تھے اور ہماری طرف گھور کر دیکھا۔ علی احمد سے کہا کہ معاملہ خراب ہوجائے گا، لاؤڈ اسپیکر سے اعلان کرو کہ سڑک کو بند کریں، اور کچھ ہوا تو اس کی ذمہ داری پولیس پر عائد ہوگی۔

عوام نے آنا شروع کردیا تھا اور سڑکیں چاروں طرف سے بھر گئیں۔ مجھے بڑی حیرت ہوئی کہ اتنا بڑا ہجوم کیسے جمع ہوگیا! نیپ کے ورکر بھی آگئے اور عام لوگ بھی جمع ہوگئے کہ اس جلسے میں کچھ نہ کچھ ضرور ہوگا۔ ہمیں بھی بے شمار خدشات لاحق تھے۔ مجھے بعد میں علم ہوا کہ نواب خیر بخش خان مری نیپ کے دفتر اسپنسر ہوٹل میں 15 مسلح مری حفاظت کے لیے لائے تھے۔ انتظامات مکمل ہوگئے اور جمعہ کی نماز کے بعد پروگرام تھا۔ علی احمد کرد آگئے اور چوک پر لاؤڈ اسپیکر کا انتظام کردیا گیا تھا۔ یہ نیپ کی طرف سے تھا۔ میں جب جناح روڈ کی طرف آیا تو اس وقت وہاں کوئی بھی نہ تھا۔ اس دوران ہماری کوشش تھی کہ جلسے سے پہلے کوئی گرفتاری نہ ہو۔ بی ایس او کے چند نوجوان ملے تو ان سے کہا کہ میں ہوٹل میں چائے پینے جارہا ہوں، جب چوک پر لوگ جمع ہوجائیں تو مجھے اطلاع دے دینا۔ طالب علم وقفے وقفے سے اطلاع پہنچاتے کہ لوگ آرہے ہیں اور بتایا گیا کہ لاؤڈ اسپیکر لگادیا گیا ہے اور علی احمد کرد اسٹیج پر موجود ہیں اور اعلانات کررہے ہیں۔ میں چائے پی کر چوک کی طرف چل پڑا اور اسٹیج پر آکر کھڑا ہوگیا۔ امان بازئی بھی آگئے۔ عوام اس پر حیران تھے کہ نواب بگٹی گورنر ہیں اور گورنر راج قائم ہے، یہ چند پاگل کیا کرنے چلے ہیں! نواب خیر بخش کو خدشہ تھا کہ نواب بگٹی کچھ بھی کرسکتے ہیں، اس لیے نوجوان جو احتجاج کررہے تھے، ان کی حفاظت ضروری ہے۔ اس احتجاجی جلسے میں عوام کی حاضری بھرپور تھی۔ یہ ایک طاقتور عوامی احتجاج تھا، ہم دوستوں کی شعلہ بیانی عروج پر تھی۔ جلسے کے بعد ہم تینوں دوست آہستہ آہستہ عصمت سینما پہنچے۔ یہ امان بازئی کے والد کا تھا۔ اس کی چھت پر چائے پی۔ مجھ سے امان بازئی نے پوچھا کہ آپ کہاں جائیں گے؟ ان سے کہا کہ گھر جارہا ہوں۔ ان دوستوں کی رائے تھی کہ گھر جانا ٹھیک نہیں، حکومت گرفتار کرلے گی۔ میں ان کا مشورہ نظر انداز کرکے گھر آیا اور کھانا کھانے کے بعد نیند کی آغوش میں چلا گیا۔ ہمیں علم ہوگیا کہ حکومت نے مقدمہ قائم کرلیا ہے۔ امان بازئی روپوش ہوگئے، عطا اللہ بزنجو ڈیرہ غازی خان جاتے ہوئے پکڑے گئے۔ میرے تینوں دوست مجھ سے پہلے گرفتار ہوگئے۔ مجھے کالج کے زمانے کے دوست نے کہا کہ آپ کے وارنٹ جاری ہوگئے ہیں احتیاط کریں۔ نیپ نے ہمارے اس طاقتور احتجاج کے بعد اعلان کیا کہ لیاقت پارک میں جلسہ ہوگا۔ میں نے سردار عطا اللہ سے ملاقات کی اور کہا کہ میں اس جلسے میں تقریر کرنا چاہتا ہوں۔ اس پر انہوں نے معذرت کرلی۔ جلسہ زبردست تھا اور جمود کی فضا تو ہمارے جلسے نے پہلے ہی توڑ دی تھی۔ ایک دن عصر کے بعد رشید بیگ کے ہمراہ بلدیہ ہوٹل کی جانب چلا تو ہوٹل کو چاروں طرف سے پولیس نے گھیر رکھا تھا۔ رشید بیگ سے کہا کہ آج پولیس اتنی زیادہ کیوں ہے؟ وہ بھی حیران تھے۔ مغرب کی نماز بلدیہ کی مسجد میں ادا کی اور چائے پینے ہوٹل کے اندر داخل ہوا تو ضیاء الدین ضیائی، عبدالماجد فوز، عبدالصمد خلجی موجود تھے۔ ہم دوست خوش گپیوں میں مصروف ہوگئے۔ ابھی چائے پی ہی رہے تھے کہ ایس ایچ او عباسی صاحب پولیس کے ہمراہ ہال میں داخل ہوگئے اور مجھ سے کہا "شاہ صاحب چلیں"۔ ان سے پوچھا "کہاں؟" انہوں نے کہا "آپ کی گرفتاری کے وارنٹ جاری ہوچکے ہیں"۔ میں نے کہا کہ وارنٹ دکھائیں تو انہوں نے وارنٹ دکھایا۔ میں دوستوں سے گلے ملا اور پولیس کے ہمراہ چل دیا۔ انہوں نے کینٹ کے تھانے پہنچادیا۔ یوں میری زندگی کا یہ مرحلہ شروع ہوگیا۔ تھانہ دیکھا، اس کے بعد کوئٹہ جیل اور پھر مچھ جیل۔ اب مچھ جیل کی داستان بیان کررہا ہوں۔ اب اگلی قسط میں مچھ جیل کی داستان پھر شروع ہوگی۔ (جاری ہے)

☆☆☆

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Tribune Express Karachi

Bullet No. 7 DATE: 06 JUN 2023 Page No: 24

Bizenjo announces boycott of NEC meeting

Balochistan CM expresses disappointment at Centre's failure to fulfil its promises

SYED ALI SHAH
QUETTA

Balochistan Chief Minister Mir Abdul Quddus Bizenjo has announced a boycott of the National Economic Council (NEC) meeting in protest against the federal government's lack of action towards Balochistan.

In a policy statement on Monday, CM Bizenjo expressed disappointment with the federal government's failure to follow through on its promises.

CM Bizenjo described the situation as desperate, citing the example of the prime minister's announcement of Rs10 billion for the rehabilitation of flood victims, which has not been provided.

The provincial government has repeatedly reminded the federal government and even sent a letter to the prime minister, highlighting the need for the promised funds, he added.

Despite limited resources, the provincial government has provided maximum assistance and rehabilitation to the victims, but the lack of allocated funds has left the flood victims waiting for government aid, he further said.

Furthermore, the Balochistan CM called on the federal government to include the projects proposed by Balochistan's members of the Senate and the National Assembly (NA) in the federal Public Sector Development Programme (PSDP).

HIGH HOPES

10b

rupees was the amount pledged by the PM for the rehabilitation of flood victims

He said that due to Balochistan's limited development funds, the members of the provincial assembly are unable to allocate development funds to the Senate and the NA. Therefore, they do not support including the projects suggested by the members of the Senate and the lower house in the Provincial Development Programme, he added.

The Annual Plan Coordination Committee (APCC) had recommended a Rs2.5 trillion cumulative national development outlay for spending by the federal government and the four provinces. The Rs2.5 trillion allocation was Rs90 billion or 4% higher than this fiscal year.

Khyber-Pakhtunkhwa allocated Rs268 billion for the development spending for four months compared to this year's revised figure of Rs373 billion. The Balochistan government also proposed Rs248 billion development budget for the next fiscal year, showing an increase of 65% over this fiscal year's revised estimates.

The coalition government made many adjustments within this year's development budget due to changes in its priorities. An amount of Rs64 billion was re-appropriated by the ministries from one project to another while supplementary grants of Rs75 billion were also secured.

An amount of Rs12 billion was diverted from this year's PSDP towards conduct of the 7th Population and Housing Census. Likewise, an amount of Rs8 billion was adjusted to the current side by the Ministry of Maritime Affairs for provision of 2000 engines to poor fishermen of Gwadar.

Chief Minister Bizenjo said that if "we were given our full share in the National Finance Commission Award, we would have conducted our development process in a better way".

Referring to the National Finance Commission award, the Balochistan Awami Party (BAP) chief said Balochistan was given its share in NFC award in accord with the 1998 census, but since the situation was not good at the time, the count suffered and, consequently, "our share turned out to be lower than what would be available in normal times".

He said Balochistan should be given its share in NFC award in keeping with the census figures for the 2017 and 2023 exercises. (WITH INPUT FROM NEWS DESK)

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________ DATE: 07 JUN 2023 Page No:________

کوئٹہ: گورنر ملک عبدالولی کاکڑ یونیورسٹی لاء کالج میں تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

گورنر کاکڑ سے نذیر لہڑی کی قیادت میں جوائنٹ ایکشن کمیٹی جامعہ بلوچستان کا وفد ملاقات کر رہا ہے

کوئٹہ: گورنر ملک عبدالولی کاکڑ سے ائیر مارشل (ر) اطہر حسین بخاری ملاقات کر رہے ہیں

گورنر ملک عبدالولی کاکڑ یونیورسٹی لاء کالج کوئٹہ میں اکیڈمک بلاک کا افتتاح کر رہے ہیں

Balochistan Time Quetta

QUETTA: Governor Balochistan Abdul Wali Kakar inaugurating academic bloc at University Law College on Tuesday.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________ DATE: 07 JUN 2023 Page No: ________

صوبائی وزیر اسد بلوچ سے چیئرمین ثانوی تعلیمی بورڈ اور ڈی جی ایگریکلچر انجینئرنگ ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________ DATE: 07 JUN 2023 Page No: ________

چیف سیکرٹری عبدالعزیز عقیلی گرین بس سروس چلانے کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

Century Express Que...

کوئٹہ شہر میں گرین بس سروس چلانے کے حوالے سے چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں